مقامات قادریہ غوثیہ

اورادِ غوثیہ

مترجم

میاں ظاہر شاہ قادری ایم اے اسلامیات

ناشر

مکتبہ غوثیہ ۔ مدین سوات (صوبہ سرحد)

ہدیہ: پندرہ روپے

Marfat.com

مقدمہ

81153

بسم اللہ الرحمن الرحیم

از مترجم کتاب ھذا

میاں ظاہر شاہ قادری

انسان دو چیزوں سے مرکب ہے ایک روح دوسری چیز بدن ہے۔ روح کے بغیر بدن کی نشو و نما یا بدن کی پائیداری ناممکن ہے اگر یہ کہاں جائے کہ روح کے بغیر بدن ہے نہیں۔ جہاں بدن ہو گا وہاں روح ہو گی یعنی یہ دو لازم و ملزوم ہیں۔ بدن کے لئے غذا وہی ہے جس سے اس کی ساخت ہوتی ہے یعنی مٹی سے بدن پیدا ہوا ہے اور اس سے جو چیز پیدا ہو گی تو وہی چیز اس کے لئے خوراک ہو گی مثلاً ترکاریاں گوشت وغیرہ لیکن روح کی غذا وہاں سے حاصل کی جاتی ہے۔ جہاں سے روح آتی ہے وہ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو عبادت ذکر و فکر بندوں کے لئے مقرر ہوا ہے وہ روح کی غذا ہے اس سے روح کی ترقی و پائیداری ہے۔ اب اللہ تعالیٰ تک رسائی کے لئے اس خاکی بدن کے لئے سات مقامات ہیں جس کے بغیر وہاں تک رسائی مشکل ہے ان مقامات میں سے پہلا مقام نفس اَمّارَہ ہے جو کسی حال میں انسان روحانی ترقی کے لئے نہیں چھوڑتا پھر اس کے بعد لَوّامَہ مُلْھِمَہ مُطْمَئِنَّہ رَاضِیَہ مَرْضِیَہ پھر کَامِلَہ ہیں اب ان مقامات کو کس طرح عبور کیا جا سکتا ہے اس کے لئے روحانی راہنمائی کے لئے روحانی اشخاص کی ضرورت ہے اور روحانی اشخاص میں سے سب سے زیادہ اہم شخصیت بزرگوں

Marfat.com

کا پیشوا پیران پیر شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ ہے یہ وہ ہستی ہے جس کو پیشوا تسلیم کرنے کے اکابرین سلاسل اربعہ یعنی نقش بندیہ چشتیہ سہروردیہ اور قادریہ ہیں غوث اعظم نے سرالاسرار شریف میں یہ مقامات نقل کئے ہیں اور ہر مقام کے عبور کرنے کے لئے اوراد تعداد مقرر کی ہیں۔ یہاں تک کہ ساتوں مقامات تک نقل فرماتے ہیں ان مقامات کو یک جا کرنے کے لئے سید محمد حسن صاحب رحمتہ اللہ علیہ جو نقیب صاحب کے نام سے پہچانے جاتے ہیں ان کی اجازت سے یہ کتاب چھپ گئی اور روحانی استانون تک پہنچ گئی راقم الحروف نے متلاشیان روحانیت وطریقت کے لئے اس کو ترجمہ کیا تاکہ ہر آدمی اس کے افادیت سے مستفید ہو سکے اس کے لئے دو نصاب ہے ایک نصاب چھوٹا اور دوسرا بڑا کورس ہے چھوٹے کورس کا خاکہ یہ ہے کہ نفس لمارہ کے لئے ستر ہزار بار کلمہ شریف کا ورد مقرر ہے اس ورد کے پورا کرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر دعا ملنگے یا اللہ میں نے اپنا یہ نفس امارہ اس کے بدلے خریدا پھر نفس لوامہ کے لئے ورد اللہُ یعنی اسم ذات ہے نفس ملہمہ کے لئے ھُوْ ہے اور نفس مطمئنہ کے لئے حَقٌّ نفس راضیہ کے لئے حَیٌّ نفس مرضیہ کے لئے قَیُّومُ اور نفس کاملہ کے لئے قَھَّارُ ہے یہ تمام اوصول ہے پھر بڑا کورس یہ ہے کہ ہر ورد میں کام کرنا ہے یعنی ہر ورد کو پانچ لاکھ تک پورا کرنا ہے۔ ان اوراد سے روحانی منازل طے ہونگے اور انسان انسانیت کے درجہ پر پہنچے گے ورنہ اگر انسان میں نفس امارہ ہے تو وہ حیوان سے بھی بدتر شمار ہوتا ہے کیونکہ حیوان میں تکبر حرام خوری لالچ نہیں ہے اگر نفس

Marfat.com

امارہ کو قابو کیا جائے تو وہ حیوانیت میں داخل ہو گا پھر حیوانیت سے انسانیت تک ان اوراد سے ترقی کر سکتا ہے یعنی انسان بنے گا یہ وہی انسان ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا نائب بنایا ہے اور فرشتوں پر فخر کیا آج کل اس مادی دور میں ہر انسان کو سکون حاصل نہیں اس سکون کو لوگ تلاش کرتے ہیں کہ کس طریقہ سے یہ سکون حاصل ہو گا اور یہ سکون اللہ تعالیٰ کے ذکر سے حاصل ہو سکتا ہے قرآن کا فیصلہ ہے آلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ یعنی خبردار اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں دلی اطمینان اور سکون میسر کرے آخیر میں میں فقیر راقم الحروف دعا گو ہے کہ خالق کائنات ہمیں یہ ابدی روحانی سعادت نصیب فرمائے۔

میاں ظاہر شاہ قادر مدین سوات

Marfat.com

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

ابتدائی ذکر کی کیفیت کے بیان میں

کیفیت ذکر= سورہ فاتحہ سے شروع کرے اور تین بار پڑھے پھر الٓمّٓ کو مفلحون تک پڑھے اور آیت الکرسی کو خالدون تک پڑھے پھر لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ کو فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ تک پڑھنا چاہیئے (سورہ بقرہ کا آخری رکوع) پھر تم تین بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر پڑھے پھر ذکر سے شروع کرو اور یہ ذکر بالجہر ہو بائیں طرف سے شروع کرنا ہے یعنی دل سے اور جلالت کو دل بائیں طرف ڈالنا ہے پھر دائیں طرف کھینچنا ہے پھر سر کے اوپر کھینچنا ہے پھر بائیں کندھے کی طرف سے دل پر ضرب کرے اور آنکھوں کو بند رکھے اور خاطر جمع رکھے اور حضور قلب سے ذکر کرے پھر جیسا چاہیئے ذکر میں مستغرق ہو جائے پھر جب ذکر سے فارغ ہو جائے تو تین بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر یہ آیت کریمہ پڑھے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ کُلَّمَا ذَکَرک و ذکرہ الذاکرون وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَرَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْ اَصْحَابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و عن التابعین و تابع التابعین یا حسان الی یوم الدین پھر یہ دعا پڑھے اللھم احینا و امتنا علی حبھم و احفظنا من بغضھم و سبھم ولا تجعل لاحد منھم والا من المسلمین فی اعنا قنا ظلامتہ و اجعلھم شفائنا الیک یوم القیامتہ اللھم ارض عن قطب الاقصاب و

Marfat.com

فرد الاحباب العامل علی الکتاب و السنتہ القائل علی روٗس الاشھاد قدمی ہذہ علی رقبتہ کل ولی اللہ الغوث الفرد الاوحدابی المکارم والمحاسن اعنی الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ واعاد علینا و علی المسلمین من برکاتہ و خصوصاتہ و نصحاتہ و جلواتہ احشرنا فی زمرتہ و تحت لواء ہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نحن و والدینا مشائخنا و معلمینا و اخواننا و اصدقائنا و سائر المسلمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ اجمعین ۔

طریقہ قادریہ سے منسلک ہونے کی کیفیت

مرشد کامل کے لئے ضروری ہے کہ تین بار سورتہ فاتحہ پڑھے پھر یہ آیت کریمہ پڑھے اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ سے عَظِیْماً تک پھر اس کو مرشد اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ تین بار کہے پھر مرید صادق یہ دھرائے گا پھر مرشد اپنے دائیں ہاتھ سے مرید کے دائیں ہاتھ کو پکڑ کر یہ تصور کرے گا کہ اس کے ہاتھ کی ساخت ظاہری و باطنی کے ہاتھ میں مشتعل ہو گئی پھر اس کو تلقین کرے کہ میں اللہ اور ملائک انبیاء۔ اور رسل اور مخلوقات میں جو حاضر ہوان تمام کو گواہ کرونگا اور یہ کہے گا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کے لئے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔ تمام گناہوں اور خطاؤں سے اور رغبت کرنے والا ہوں اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول کے اصرار اور ان کے محارم سے اپنے آپ کو بچاؤ نگا اور اللہ کی طاقت میں کوشش کرونگا اور اس کی طرف رجوع کرونگا اور فقراء۔ اور مساکین کی خدمات میں اپنی طاقت کے مطابق کوشش کرونگا اور

Marfat.com

بے شک ہمارا سردار اور پیشوا اللہ تعالیٰ کی طرف شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ ہیں اور یہ ہمارا شیخ اور مرشد اور مقتدا دنیا اور آخرت میں ہیں اور جو تم کہتے ہو اللہ تعالیٰ اس پر وکیل ہے پھر اس کے بعد مرشد یہ آیت کریمہ پڑھے گا یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اس کے بعد مرشد کہے گا کہ ہاتھ ہمارے مرشد کا ہاتھ اللہ تعالیٰ کی طرف شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کا ہے اور وعدہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ہے پھر حضورؐ پر درود پڑھے گا اور اس کو چاہیئے کہ وہ نماز کے قعدہ کی طرح بیٹھ جائیگا اور آنکھیں بند رکھے گا اور اس کو چاہیئے کہ پہلے اپنے سر کے بال کاٹ دیں اور ناخنوں کو تراش دیں اور مونچھوں کو کتروا دیں اور اس کلمہ شریف پر اختتام کرے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تین بار پھر وہ اور جو لوگ وہاں حاضر ہو سورہ فاتحہ پڑھے ایسا ہی ہم نے دیکھا ہے۔ تمت

خلوت میں داخل ہونے کی کیفیت

خلوت میں داخل ہونے کی کیفیت طریقہ قادریہ کے ترتیب سے ہو اور داخل ہونے کے وقت نیت یوں ہونا چاہیئے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ الْخَلْوَۃَ مُبْتَلاً اِلَیْکَ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِکَ وَوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ بِفَضْلِکَ وَفَضْلِ وَجُوْدِکَ الْعَمِیْمِ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور جب تک وہ خلوت میں ہو دن کو روزہ سے ہو اور رات میں بیدار ہونے والا ہو اور زیادہ نیند کیلئے وقت نہ دیں بلکہ جو ذکر مناسب ہو اس میں مشغول ہو جائے اگر اس کے دل میں دوسری چیز کا شبہ (خطرہ) پیدا ہو تو اس کو چاہیئے کہ ذکر کے معنی کی

Marfat.com

طرف متوجہ ہو وہ خیال یعنی اس کو اس ذکر کی طرف لے جاتے گا اگر نیند نے اس پر غلبہ کیا تو اس کو چاہیئے کہ تھوڑی دیر کیلئے سو جاتے اور جب وہ نیند سے بیدار ہو جاتے تو اس کو چاہیئے کہ فوراً وضو کرے اور تحیہ الوضوء کی نیت کر کے دو رکعت کی نیت سے پڑھے اور پھر دو رکعت تحیہ المکان کی نیت سے پڑھے پھر ذکر میں مشغول ہو جاتے اور نیند کو چھوڑنا قیام میں اور چلنے میں کوشش کر کے اور تازہ وضوء کر کے اگر نیند نے زیادہ غلبہ کیا تو جو ہم نے ذکر کیا اسی کو کریں اور تھوڑے دیر کے لئے نیند کر کے اور جس جگہ میں ذکر ہو وہ تنگ ہونا چاہیئے اور دروازہ کے علاوہ کوئی جگہ نہ چھوڑے اور دروازہ کو بند رکھے اور اس پر پردہ لٹکاتے اس لئے کہ دروازے کے اختتام سے روشنی کی نشانی ظاہر نہ ہو جاتے اور آوازوں سے دور رہے اگر مکان آوازوں سے خالی نہ ہو تو کپڑے سے کانوں کو بند رکھے اور آنکھیں ذکر کے وقت بھی بند رکھے اور بیٹھنا تربع کی حالت میں ہو قبلہ کی طرف منہ ہو اور تکیہ بھی نہ لگاتے کیونکہ تکیہ نیند کو لاتا ہے اور پانی کو تھوڑا پیا کرے کیونکہ پانی کا پینا بھی نیند لانے کا سبب بن جاتا ہے اور جو اسرار نمودار ہو ان کو ظاہر نہ کرے اور خلوت جس وقت شروع کرے وہ وقت شمس برج جدی میں حلول کا ہو اور وہ سردی کی ابتداء ہوتی ہے اور خلوت میں بیٹھے اس اندازہ سے جو اس کے مرشد نے مقرر کیا ہو اور خلوت سے باہر بھی مرشد کے حکم سے نکلے تعلیم شیخ مرید کے لئے ذکر کی کیفیت کا بیان ختم ہوا اس کے بعد مرید کو ذکر کی کیفیت بتاتے گا اس کو کہے گا اسکے میرے بچے اپنے دل کے اوپر والے حصے سے کلمہ شریف کے لاکو اور اس لاکو کھینچو

خیال کے تصور سے داتیں پستان کو پھر داتیں کندھے کی طرف کھینچو پھر سر

Marfat.com

کے اوپر اور اسم اِلٰہ کو کہے سر کے اوپر سے پھر کلمہ اِلَّا اللّٰہُ سر کے اوپر سے شروع کرو اور ذہنی تصور سے اس کو بائیں کندھے پر اتارو پھر اس کو بائیں پستان کی طرف کھینچو اور ھاء کے لفظ جلالہ کو دل کے سر پر سخت مارو یہاں تک کہ تمہارا تمام بدن ہل جائے اور اس مقام میں تمہارا ذکر ایسا ہو جائے جیسا کہ اغیار کا مقام ہوتا ہے اور اس نفس کو نفس امارہ کہتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لفظ لَا کو کھینچو قدر حاجت سے اِلٰہ کے ہمزہ مکسور اور ھاء کا اِلٰہَ میں زبر یعنی فتحہ خفیفہ ہو اور لفظ جلالہ کے آخر میں ساکن کر دو اور ہو اَللّٰہُ لفظ ھا ہے اِلَّا اللّٰہُ سے اور اِلٰہَ وِ اِلَّا میں کوئی فاصلہ نہیں اگر تم نے اپنے اس قول لَا اِلٰہَ اور اِلَّا اللّٰہُ میں جدائی کی تو اس کا پڑھنا دو نفی ہو جائے گا تو نفس اول میں نفی واقع ہوگی یعنی نفی لَا اِلٰہَ بغیر اثبات کے اور نفی الہ کا بغیر اثبات کے کفر ہے تو ذاکر نفس اول سے کافر ہو جائیگا اور اس مسئلہ سے آگاہ ہو اور اگر عالم نہ ہو تو وہ گناہ گار ہوگا کہ اس نے کیوں نہیں سیکھا تو اے سالک ذاکر اگر تم اِلٰہَ کے ہمزہ کو ظاہر کرو گے اور اگر تم نے اس میں کوتاہی کی اور تم نے اس کی تحقیق نہیں کی تو تم اپنے الفاظ کو یاء سے بدل دو گے تو تمہارا ذکر لَا اِیلَاہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو جائے گا اور ھاء کے فتح کے پر سے پرہیز کرو اگر تم نے پر کر کے پڑھا تو اس سے الف پیدا ہو جائے گا تو تمہارا ذکر ایسا ہو جائے گا لَا اِلٰہَا اِلَّا اللّٰہُ اور ہمزہ کے کسرہ کے پُر پڑھنے سے بھی پرہیز کرو استثناء کے طریقہ سے کیونکہ اس سے یاء پیدا ہوگا تو تمہارا ذکر لَا اِلٰہَ اِیلَّا اللّٰہُ ہوگا۔

یہ تمام کلمہ توحید نہیں ہے تو پھر اس کے ذکر سے ثواب بھی نہیں ملے گا اور اگر اس کے بار بار پڑھنے میں کوئی تاثیر نہیں ہوگی بلکہ اس سے گناہ لازم آئے گا ذاکر کے دین پر ڈرنا چاہیئے اور غالب گمان یہ ہے کہ اس زمانہ میں ذاکرین اس قبیح خطاء میں

Marfat.com

واقع ہیں اور اس کے ضرر سے واقف نہیں جہالت اور عدم علم سے اور تم پر لازم ہے کہ تم اِلَّا اللّٰہُ کے ھا۔ پر وقف کرو کیونکہ یہ تجوید کے قاعدہ کے موافق ہے اور اگر ایسا نہیں یعنی اگر تم ھا۔ کے اللہ پر وقف نہ کرو گے بلکہ تم ملا کر آگے پڑھا تو ھا۔ کی پیش ظاہر ہوگی نہ کہ زبر اور یہ نہیں کیونکہ یہ دونوں معنی سے خالی ہیں تو ان دو کے قرآتہ سے پڑھنا جائز نہیں پھر سورہ فاتحہ کو پڑھے اور اس کیلئے اور مسلمانوں کیلئے دعا مانگے خیر کی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تمام کمالاتی خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے اور درود و سلام ہو ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل اور آپکے تمام صحابہ پر کتاب قوت کی ساتویں فصل کے پہلے باب سے یہ بحث درج کی جاتی ہے اور اس بحث میں عہد اور بیعت کا طریقہ غوث اعظم سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کے طریقہ پر ہے وہ لکھتے ہیں کہ اے مرید جان لو سب سے پہلے جو مرشد اپنے مرید کو حکم دیتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ اپنے سر کے بال مونڈھ ڈالیں اگرچہ ان لوگوں میں سے کیوں نہ ہو جو سر کے بال مونڈھتے ہیں پھر اس کو نجاست سے پاک ہونے کی تلقین کرے اور پاک صاف کپڑے پہنے اگرچہ وہ ان لوگوں سے کیوں نہ ہو جو کہ صاف ستھرے کپڑے ہمیشہ کے لئے پہنتے ہوں اور اگر ایسا نہ ہو تو بھی کوئی بات نہیں اس کے بعد وضوء کے لئے کہے اور تحیہ الوضوء کی دو رکعت پڑھے خاص اللہ تعالیٰ کے لئے توبہ کی نیت سے۔

جب مرید اس سے فارغ ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو مرشد کی ہدایات اور شروط کے لئے اپنے آپ کو تیار کرے اور پھر مرشد اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جائے اور

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے توفیق اور قبول کے لئے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے اور اس کی طرف حضور انورؐ کو وسیلہ بنائے کیونکہ حضورؐ اللہ اور اس کی مخلوق کے درمیان ایک بہت بڑا وسیلہ ہیں پھر مرشد مرید کو بیٹھنے کا حکم دے تاکہ وہ اس کے سامنے ایسے بیٹھے جس طرح تشہد میں بیٹھتے ہیں اور وہ ایسا ہو کہ قبلہ کی طرف منہ ہو اور مرشد کی قبلہ کی طرف پیٹھ ہو اور مرشد کلمہ توحید شروع کریگا اور وہ اور جو لوگ وہاں حاضر ہوں تو وہ ایک سو چھیاسٹھ بار اس کلمہ کا ورد کرے گا جب ذکر سے تمام فارغ ہو جائیں تو مرشد بیعت لینے سے پہلے یہ دعا مانگے بسم اللہ الرحمان الرحیم ط اللھمہ صلی علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد و صحبہ و باک و سلم یا اکرم الاکرمین و یا ارحم الراحمین یا ذوالجلال و ال کرام اللھمہ ببرکتہ انبیائک و اولیائک و کل ماکان عندک حق صب علی قلوبنا کاس شراب محبتک کما صببتہ بت قلب نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم و علی سائر قلوب الانبیاء و المرسلین کماصببتہ علی سائر قلوب مشائغ الطریقتہ اجمعیت فاطمس اللھمہ من قلوبنا حب غیرک اسقنا بکاس شراب محبتک واجعلنا سکاریٰ منہ یارب العالمین اللھمہ انا نسئلک من وراع ذالک ما سئلک بہ انبیائک و اولیائک و سکان سمواتک و اھل ارضیک اجمعین یا ارحم الراحمین اللھمہ افتح ابواب حکمتک انشرعلینا و انشرعلینا رحمتک و ادم علینا سو ابغ نعمتک وادفع عنا شرنقمتک و جنبنا سخطک و وفقنا لمرضاتک یا ذاالجلا و الاکرام اللھم حبب الینا الایمان و البر والا حسان وزین ذالک فی قلوبنا و کرہ الینا الکفروالفسوق و العصیان و

Marfat.com

اغفر اللھم ولوالدینا ولمشائخنا و الا خوانىا الذین سبقونا بالا یمان وَلاَ تجعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلاًّ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَؤُفٌ رَّحِیْم جب مرشد دعاء سے فارغ ہو جائے تو عہد بیعت کا خطبہ شروع کرے اور کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم ط بسم اللہ الرحمان الرحیم ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَلاَ عُدْوَانَ اِلاَّ عَلَی الظَّالِمِیْنَ وَ الصَّلوٰۃُ وَ السَّلاَمُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَالسَّلاَمُ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ جب مرشد چاہے کہ عہد اور بیعت مرید سے لے تو اس کو حکم دیں کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کو آگے کر دے اور مرشد بھی اپنے دائیں ہاتھ کو آگے کر دے اور اس سے اپنے مرید کا ہاتھ پکڑیں اور ایسا ہو کہ مرید کا کف پیر کے ہاتھ کے کف سے برابر ہو اس کے بعد پیر اپنے انگوٹھے سے مرید کا انگوٹھا کپڑے اور دونوں ہاتھوں کو رومال سے ڈھانپ دیں اور اس کو سب سے پہلے استغفار اور توبہ بتاتے اور اس کو ایسا کہے کہ کہلاتے میرے بچے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مرشد کامل تین بار اس استغفار کو مکرر پڑھے اور مرید بھی شیخ کی طرح کہے پھر مرشد اپنے مرید کو کہے کہ کہو کہ میں اللہ اور اس کے ملائک اور انبیاء اور رسل اور اولیاء اور حاضرین کو مخلوقات میں سے ان تمام کو گواہ بناتا ہوں اے میرے بچے توبہ کرو اللہ تعالیٰ کی طرف

اللہ وہ ذات ہے جس نے حلال کو حلال فرمایا ہے اور حرام کو حرام اور اپنی طاقت کی مناسبت سے تم پر ذکر و طاعت لازم ہے اور مرید یہ بھی کہے گا پھر مرشد اپنے مرید سے کہے گا کہ کہو ہمارا شیخ اور استاد اور وسیلہ اللہ کی طرف قطب ربانی ھیکل

Marfat.com

نورانی عارف صمدانی سیدی واستادی شیخ عبدالقادر جیلانی اور اس کے مشائخ ہمارے مشائخ ہیں اور اس کا طریقہ ہمارا طریقہ ہے اور اللہ اس پر کارساز ہے جس کو ہم کہتے ہیں پھر مرشد مرید کو دوبارہ کہے گا اور پھر یہی دعا فرمائے گا اَللّٰھُمَّ قبلہٗ واقبل عَلَیۡہِ وَکُنۡ لَہٗ وَلَاتَکُنۡ عَلَیۡہِ واعین ولا تعن علیہ وَ ثَبِّتۡہُ بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ وَ اَیِّدۡہُ بِتَائِیۡدِکَ یَا عَزِیۡزُ یَا حَکِیۡمُ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ پھر مرشد اپنے مرید کو وصیت کرے گا اور اس کو کہے گا کہ میں تمہیں تقویٰ اور اللہ کی طاعت کی وصیت کرتا ہوں اور اس کے احکام کو بجالاؤ گے اور محارم وزاجر سے بچتے رہو گے اور میں تم سے یہ وعدہ لیتا ہوں کہ تم گناہ کبیرہ نہیں کرو گے اور صغیرہ پر بھی مصر نہیں رہو گے اور تم کتاب اور سنت رسول پر عمل کرتے رہو گے اور تم شریعت اور حقیقت کو دونوں اکھٹا کرو گے اس کے بعد مرید یہ کہے گا کہ میں نے اس عہد کو قبول کیا ہے پھر مرشد ان میں سے ہر ایک کے لئے اور مسلمانوں کے لئے دعا مانگے گا اللھم اصلحنا واصلح بنا واھدنا و اھدینا و ارشدنا ارشد بنا وارنا الحق حقاً الھمنا اتباعہ ارنا الباطل باطلا وارزقنا امتناعہ اللھم اقطع عنا کل قاطع یقطعنا منک و لاتقطعنا بالاخیار عنک برحمتک یا ارحم الرحمین پھر مرشد کہے گا وَاللّٰہُ عَلٰی مَانَقُوۡلُ وَکِیۡل اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ یَدُاللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡھِمۡ

فَمَنۡ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ مَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیۡہِ اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا یہ بیعت مرد کے لئے ہے اور اگر عورت ہو تو یوں اللہ تعالیٰ کا قول تلاوت کرے گا یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَاجَآءَکَ الۡمُؤۡمِنٰتُ

Marfat.com

يُبَايِعْنَاكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئاً وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط پھر مرشد اپنے مرید کو کہے گا کہ اے میرے بچے مجھ سے سن لو کلمہ توحید تین بار اور تم بھی تین بار کہو اور وہ کلمہ یہ لاالہ الاالله ہے اسی کو مرشد تین بار مکرر کہے گا کہ اے میرے بچے مجھ سے سن لو کلمہ توحید تین بار اور تم بھی تین بار کہو اور وہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اسی کو مرشد تین بار مکرر کہے گا پھر مرید ایسا کہے گا جب وہ صحیح کہے تو اس کو زیادہ ذکر کی وصیت کرے گا کہ کھڑے بیٹھے رات اور دن کے کچھ حصہ میں زیادہ ذکر کرے لیکن اپنے حقوق اور بھائیوں اور تمام مسلمانوں کے حقوق کا بھی خیال رکھے پھر مرشد سورہ فاتحہ پڑھے اور مرید اور مسلمانوں کے لئے دعا مانگے اور کہے اللھم کن لنابر أرحیما جواداکریما اللھم ولہ بک الیک اللھم خذمنہ اللھم الفتح علیہ والوالدیہ فتوح الانبیاء والاولیاء .بجودک و کرمک یا ارحم الراحمین وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی الہ و اصحابہ و علی جمیع اخوانہ من الانبیاء والمرسلین والھم اصحابھم اجمعین والحمد للہ رب العالمین ۔

Marfat.com

دسویں باب کے فصل اول عیون الحقیقۃ سے تخلیص مرشد کامل کے متعلق بحث

اس باب میں جو مرشد کامل کے متعلق اور وہ علامات جو مرشد کامل پر دلالت کرنے کے متعلق ہیں اور وہ علامات و خصلتیں پندرہ ہیں۔ پہلی علامت یہ ہے کہ وہ حرام اور مکروہ چیزوں سے بچنے والا ہو اور ان اشیاء سے بھی پرہیز کرے جو مشتبہ چیزیں ہوں اور وہ چیزیں جن میں شک کا شائبہ ہو اور شک و یقین کے درمیان ہو تو اسے توقف کرنے والا ہو دوسری علامت یہ ہے کہ ان چیزوں سے الگ رہے جو بے فائدہ ہو کیونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ کسی مرد کے اچھے مسلمان ہونے میں سے یہ ہے کہ وہ ان چیزوں کو چھوڑ دیں جو اسے تعلق رکھنے والی نہ ہو تیسری علامت یہ ہے کہ وہ معاف کرنے والا اور مہربان ہو اور بڑے گناہوں سے پرہیز کرنے والا ہو جیسا کہ زنا اور لواطت اور شراب کا پینا، چوری وغیرہ کہ وہ گناہ کبیرہ کے مرتکب نہ ہو اور نہ صغیرہ گناہوں پر اصرار کرنے والا ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اگر تم نے کبائر سے اجتناب کیا جن سے تم کو منع کیا گیا ہے تو تمہاری برائیاں ہم ختم کردینگے اور تمہیں اچھی جگہ میں داخل کرینگے چوتھی علامت یہ ہے کہ وہ اچھے اخلاق والا ہو نہ کہ برے اخلاق والا ہو اور وہ صابر، سختی، عقل مند ہو ہنس مکھ ہو اور اپنی تعریف پر خوش ہونے والا نہ ہو اور نہ اپنے ذم سے غمگین ہونے والا ہے اور وہ چھوٹوں سے وہ معاملہ کرے جو بڑوں سے کرتا ہے۔

Marfat.com

حضور انورؐ نے فرمایا ہے اچھے اخلاق اہل جنت کی ہیں پانچویں علامت یہ ہے کہ وہ تمام لوگوں کے عیوب اور زلات کی بخشش مانگتے ہونگے اور ان کو خیر سے یاد کرتے ہونگے اگرچہ انہوں نے ہر بدی کو اختیار کیا اور ہر نیکی کو ضائع کیا ہو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بے شک وہ لوگ جو اس بات کو پسند کریں کہ وہ فحش کو شائع کریں ان لوگوں میں جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور حضور انورؐ نے فرمایا جس نے اپنے بھائی کی توہین کی دنیا میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کے سامنے اس کی توہین کا پردہ چاک کر دیگا اور جس نے دنیا میں اپنے بھائی کا پردہ رکھا اس کا پردہ دنیا اور آخرت میں رکھا جائیگا واللہ الموفق

چھٹی علامت یہ ہے کہ مرشد صاحب معرفت ہو شریعت احوال لوگوں کے جانتے والا ہو جس کی ضرورت اسے ہو اور وہ ارکان اسلام و ایمان و احسان ہیں جو اسلام کے ارکان ہیں تو وہ پانچ ہیں ان میں پہلا کلمہ شہادت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ دوسرا رکن نماز کو قائم کرنا اور تیسرا زکواۃ کو ادا کرنا اور چوتھا رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا اور بیت اللہ شریف کو حج کے لئے جانا جب کہ اس کی طاقت ہو عمر میں ایک بار اور جو ایمان کے ارکان ہیں تو وہ سات یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق میں پر ایمان لانا اور مرنے کے بعد اٹھنا اور جو احسان ہے تو وہ یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی ایسی عبادت کرو کہ اللہ کو تم دیکھ رہے ہو اگر ایسا نہ ہو تو اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے اور ساتواں دیانت ہے کہ وہ ہمیشہ پانچ اوقات دیانت دار ہو اور جماعت ادا کرنے میں سستی اور کہالت نہ ہو اور اس کو اپنے اوپر ضروری جانتے اور طاعت پر ہمیشگی کرنے والا ہو جیسا کہ نفلی نمازیں ہیں اور نفلی روزے وغیرہ ہیں آٹھویں علامت یہ

Marfat.com

ہے کہ مرشد دینی احکامات سے بصیرت رکھتا ہو جیسا کہ عقائد اور طہارت و نماز زکواۃ و روزہ اور حج ہوتے اور اس سے وابستہ ہو دینی احکامات علم استاد کے سامنے ایسا ہوتا ہے جیسا کہ مردہ غاسل کے ہاتھ میں کیونکہ اس نے اللہ پر بھروسہ کیا پھر اس پر اور اپنی قیامت اس کو سونپی۔ نویں علامت یہ ہے کہ وہ شفقت کرنے والا ہو کہ مرشد مرید پر شفقت کرنے والا ہو جیسا کہ والد اپنے بیٹے پر شفقت کرتا ہے اور اس کے لئے وہ چاہتے ہیں جو اپنے لئے چاہتے ہیں یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن طلب کرنے والا نہ ہو حقوق کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جیسا کہ حضور انورؐ نے فرمایا ہے۔

تم میں سے ہر ایک چرواہا ہے اور اس کی رعیت کے متعلق اس سے پوچھا جائیگا کیونکہ مرید اپنی روح کو امانت کے طریقہ سے استاد کے سپرد کرتا ہے اور مرشد اس کے لئے ہدایت کا سبب ہوتا ہے اور دونوں جہانوں میں اس شان میں اصلاح کے لئے کوشش کرنے والا ہوتا ہے تو اس وجہ سے اس کا حق والدین کے حق سے پہلے سمجھا جاتا ہے دسویں علامت یہ ہے کہ وہ سچا ہو اپنے اقوال و افعال میں اور امور میں تحقیق کرنے والا ہو گا اور اس میں باریک بین ہو گا اور وہ جھوٹ نہیں بولے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ کی لعنت ہو جھوٹ بولنے والوں پر حضور انورؐ نے فرمایا ہے جو چاہتا ہو کہ وہ اپنے نفس پر لعنت بھیجے تو وہ جھوٹ بولے گیارہویں علامت انصاف ہے کہ وہ اپنے آپ میں منصف ہو او احکاموں اور تصرفات میں انصاف کرنے والا ہو اور مرید کے مقامات کو جاننے والا ہو اور طلب کرنے والوں کے حالات سے بھی واقف ہو تو وہ ہر حق والے کو اپنا حق دیگا اس کی قابلیت اور روحانیت کے اندازہ سے جس وجہ سے وہ اس کے لائق ہو اور وہ شریعت اور طریقت کے حدود میں تجاوز کرنے والا نہ ہو اور نہ

Marfat.com

حقیقت اور معرفت میں اگر اس نے مندرجہ بالا حدود میں تجاوز کیا تو وہ ظالم کے نام کا مستحق ہوگا کیونکہ ظلم حدود میں تجاوز کا نام ہے اور کسی چیز کو دوسری جگہ میں رکھنے کا نام ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے۔ جہنم تیار کی اس کے سرادق ان کو گھیر لے گا اور دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جنہوں نے اللہ کے حدود سے تجاوز کیا تو وہ ظالم لوگ ہیں اور کہا ہے کہ معنی یہ ہے کہ تم ظلم نہ کرو کیونکہ ظلم عار ہے اور اللہ کے نزدیک ظلم کی سزا جھنم ہے اور ہماری مراد یہاں ظلم سے وہ جو ہم نے پہلے بیان کی ہے کہ کسی چیز کو اپنی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رفٹ کرنا ہے تو کامل پیر کے لئے ضروری ہے کہ مرید کو وہ چیز نہ دے جس کا وہ اہل نہ ہو کیونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے نااہل کو حکمت مت دو کیونکہ تم ظالم ہو جاؤ گے اور اہل سے منع بھی نہ کرو کیونکہ تم ان پر ظلم کرو گا جیسا کہ جائز نہیں کہ اس کو دیا جائے جس کا وہ اہل نہ ہو پس یہ بھی جائز نہیں کہ جو اہل ہو اس سے منع کرے بارھویں علامت مخلوق کو نصیحت کرنا ہے مسلمانوں کو ان کے لئے وہ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے اور اس کے لئے اس چیز کو بد جانے جو اپنے لئے پسند نہیں کرتا حضور انورؐ کا ارشاد مبارک ہے کہ دین نصیحت ہے کہا گیا یا رسول اللہ کس کے لئے آپؐ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کے لئے کہا گیا پھر کس کے لئے فرمایا اس کے اہل بیت کے لئے کہا گیا پھر کس کے لئے فرمایا اور عام مسلمانوں کے لئے تیرھویں علامت نفس کی خواہشات سے مخالفت اور اس کی نافرمانی سے اور قہر سے کہ وہ اپنے نفس پر غصہ ہو اور جو نفس چاہتا ہے اس کو وہ نہ دیا جائے بلکہ اس کی مخالفت کی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے سے ڈرا اور اپنے نفس کو منع کیا خواہشات سے تو

Marfat.com

اس کا ٹھکانہ جنت ہے چودھویں علامت تواضع ہے کہ وہ عاجزی کرنے والا ہو علماء کے لئے اور مشائخ کے لئے اور اپنے طریقت کے بھائیوں کے تے اور تمام مخلوقات کے لئے وہ مخلوقات میں سے کسی پر بڑائی نہ کرے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ میں جلد پھیر دونگا اپنی آیات سے ان لوگوں کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

حضور انورؐ نے فرمایا جو اللہ کے لئے تواضع کرے تو وہ رخصت والا ہو گا اور جس نے اللہ پر تکبر کیا تو نیچے درجہ والا ہو گا اور حضور انورؐ نے فرمایا ہے تکبر کرنے والوں کا حشر قیامت کے دن ہو جاتے گا۔ چیونٹیوں کی طرح ہر چھوٹی چیز اس پر بڑائی کریگی۔

پندرہویں علامت اچھی صحبت اور سیرت ہے اور حسن معاشرہ چھوٹوں اور بڑوں کے ساتھ آزاد اور غلام کے ساتھ مرد اور عورت کے ساتھ جو اخلاق سے متصف ہوا۔

اور ان اچھے اخلاق سے متصف ہوا تو وہ مرشد کامل ہے اور اگر ایسا نہیں تو وہ مرشد کامل نہیں اور یہ اللہ کا فضل ہے جس کو دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مقامات کے چار ابواب

اس کے چالیس مقامات ہیں اور ہر باب کے دس مقامات ہیں ان میں سے پہلا باب شریعت ہے اور اس کے دس مقامات ہیں ان میں سے پہلا مقام اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے اور اس کے ملائک پر اور کتابوں اور رسولوں پر اور روز آخرت پر اور خیر

Marfat.com

اور حشر کی قدرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنا حق ہے ان تمام پر ایمان لانا ہے دوسرا مقام پانچ اوقات کی فرض نمازیں اور ان کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اپنی نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانہ نماز کی تیسرا مقام زکواۃ ہے کہ جب اس پر فرض ہو جائے تو وہ زکواۃ کے مستحق سے منع نہیں کریگا چوتھا مقام رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضور انورؐ کی امت پر فرض کئے ہیں۔

پانچواں مقام حج بیت اللہ ہے تمام عمر میں ایک بار جب کہ اس کی استطاعت ہو چھٹا مقام کسب حلال ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالتا ہے اور امید کی جاتی ہے کہ جب وہ اپنے صاحب کیلئے دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔ ساتواں مقام حرام سے بچنا ہے کیونکہ حرام دل کو سیاہ کرتا ہے اور دل کو سخت بناتا ہے پتھر کی طرح بلکہ پتھر سے بھی سخت آٹھواں مقام شریعت کی تابع داری ہے اور یہ اوامر کی متابعت ہے اور زواجر سے اپنے آپ کو بچانا ہے اور حلال کو حلال جاننا اور حرام کو حرام جاننا ہے نواں مقام قرآن ہے اس سے مراد تلاوت اور تصدیق اور مقتضا کیساتھ اور اس کی معانی میں سوچ کرنا اور اس کے امر کی اتباع کرنا اور انہی سے اپنے آپ کو بچانا دسواں مقام امر بالمعروف او نہی عن المنکر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے نماز کو قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور منکر سے منع کراؤ اور جو تجھے اس میں تکلیف پہنچے اسی پر صبر کرنا بے شک یہ عزم امور سے ہیں۔

دوسرا باب طریقت

دوسرا باب طریقت ہے اور اس کے بھی دس مقامات ہیں پہلا مقام توبہ کا

Marfat.com

ہے اور یہ ہر مکلف پر فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تمام اللہ کے لئے توبہ کرو اے مومنو شاید کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے دوسرا مقام اچھے اخلاق ہیں اور اس میں ہر نیک خصلت داخل ہے اور ہر اچھا کام بھی داخل ہے اور اس کا نتیجہ ہر نیک عمل ہے۔ تیسرا مقام اجتہاد ہے دین میں اور تقویٰ اختیار کرنا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا ہے پس بے شک جس نے کوشش کی اس نے مشاہدہ کیا اور جس نے کوشش نہ کی تو وہ مشاہد بھی نہیں کریگا۔

چوتھا مقام خوف اور امید کے درمیان کا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا اور اس کے پکڑنے سے بے خوف بھی نہ ہونا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا پانچواں مقام شہوات کو ترک کرنا ہے کیونکہ شہوات نفسانی کی تابع داری کرنا دل کو سخت کرنے کا سبب بن جاتا ہے چھٹا مقام شبہات سے بچنا ہے اور وہ مشکوک چیزیں ہیں جن میں شک اور ریب داخل ہوتا ہے۔

ساتواں مقام اللہ تعالیٰ کی طرف عاجزی سے پیش آنا ہے اور توبہ واستغفار کے ساتھ اللہ سے درخواست کرنا اور عاجزی و خشوع اور حضور قلب سے دعاء مانگنا اور وہ اغیار کو دیکھنے کو ترک کرنا ہے آٹھواں مقام مرشد کو راضی رکھنا اور یہ محبت سے حاصل ہوتا ہے خدمت اور نصیحت اور اس کے قول اور اطلاعت کے لئے ہر چیز میں اپنے آپ کو خالی کرنا اور استاد کے سامنے ایسا ہو جیسا کہ مردہ غاسل کے ہاتھ میں کہ جس طرح وہ چاہتا ہے اس کی کروٹ تبدیل کرتا ہے نواں مقام وعظ اور نصیحت کو سننا اور اس کو قبول کرنا اور موعظہ سننے سے شرم نہیں کرتا اور جب وہ کسی کو وعظ کرے تو

Marfat.com

نرمی سے وعظ کرے۔

دسواں مقام اللہ تعالیٰ کے سوا تمام چیزوں کو ترک کرنا اور عالم سے الگ ہونا کیونکہ اغیار سے خلط ہونے میں ملک جبار کی قریب ہونے کا پردہ بن سکتا ہے۔

تیسرا باب "باب حقیقت ہے اور اس کے بھی دس مقامات ہیں ان میں سے پہلا مقام تواضع کا ہے کہ وہ عاجزی سے پیش آئے اور دوسرے کے ساتھ نرمی کرے دوسرا مقام وہ کہ تمہاری نظر دو کی طرف ہو اور ستر فرقوں میں برابری کا کہ وہ ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہ کرے مگر کرے تو گمرہ کو دیکھ کر کرے اور وہ تمام گمراہ ہیں تو ان سے الگ رہنا ضروری ہے سوا اہل سنت و جماعت سے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک والوں میں سے ہیں۔

تیسرا مقام یہ ہے کہ کھانا جو بھی سامنے لایا جائے خواہ وہ کھانا کم ہو یا زیادہ ہو وہ کھائے اور جس قسم کا ہو اور اس ماحضر کھانے کے علاوہ دوسرے نئے کھانے کا انتظار نہ کرے چوتھا مقام کہ اس کی کوشش اللہ تعالیٰ کے راستے کے لئے ہو اور مخلوق کو تکلیف نہ دے بلکہ وہ تکلیف کو برداشت کرے پانچواں مقام یہ ہے کہ اس کے دل میں مخلوق کے لئے انتقامی جذبہ نہ ہو بلکہ جو بھی اس کو تکلیف پہنچائے اس کے ساتھ بھی نیکی کرے اور جس نے صلہ رحمی کو کاٹ دیا ہو اس سے بھی صلہ رحمی رکھے اور جس نے اگر اس پر ظلم کیا ہو تو اس کو معاف کر دے۔ چھٹا مقام یہ ہے کہ وہ فقراء اور درویش لوگوں پر تکبر کرنے والا نہ ہو بلکہ ان کو محبت اور شفقت کی نگاہ سے دیکھے اور ان سے اچھا معاملہ کرے ساتواں مقام یہ ہے کہ اس کا طریق حق پر جانا خالص مخلص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو ریا اور سمع سے محفوظ ہو اٹھواں مقام یہ

Marfat.com

ہے کہ وہ راز کو چھپائے رکھے اور مخلوقات کے رازوں کو بھی پوشیدہ رکھے اور لوگوں میں سے کسی کو کسی کا راز نہ بتائے اور جب وہ کسی بدی کو دیکھے تو اسے وہیں زمین گاڑ دیں۔ نواں مقام یہ ہے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مناجات میں مشغول ہو اور کسی دنیاوی امور میں مشغول نہ ہو جو غیر ضروری ہو اس تمام حکام کام کو اللہ کے سپرد کرنا چاہیئے۔

دسواں مقام یہ ہے کہ وہ عبرت کی نگاہ سے چیزوں کو دیکھے اور نفع مند علم کا طلب گار ہو اور نفس کی تربیتیں سعی کرے جیسا کہ حضور انورؐ نے فرمایا ہے کہ علم زہد ہے اور مرید کا ادب ہے اس کے لئے زہد سے بہتر ہے۔

چوتھا باب معرفت ہے۔ اور اس کے بھی دس مقامات ہیں ان دس مقامات میں سے پہلا مقام ادب کے راستہ کو پکڑنا ہے اگر وہ عقل مند ادیب ہو اور شریعت کے آداب سے واقف ہو تو اس کو اپنے اوپر لازم رکھے اور اس کی حفاظت کرے دوسرا مقام یہ ہے کہ وہ تکالیف اور جفا کو برداشت کرنے والا ہو اور جو کوئی اسی کو تکلیف دے اس سے بدلہ نہ لینے والا ہو اس تکلیف کو برداشت کرے اور اس کو معاف کرے اور ان سے درگزر کرے تیسرا مقام یہ ہے کہ وہ بد لوگوں سے اپنے آپ کو بچانے والا ہو اور دوستوں کیساتھ محبت کرنے والا ہو اور فتنوں سے اعراض کرنے والا ہو جو اس سے ظاہر ہو جو اس میں پوشیدہ ہو۔

چوتھا مقام مشائخ کی خدمت کرنا صدق اور اخلاص سے اور لوگوں کو بھی ان کی خدمت کے لئے نصیحت کرنے والا ہو اور ظاہر وہ باطن میں ان سے محبت کرنے والا ہو پانچواں مقام یہ ہے کہ وہ اپنے رب کی عبادت سے غافل نہ ہو اور حق کو آنکھوں سے

81453

Marfat.com

ہر وقت دیکھے اور اس کی ایسی عبادت کرے گویا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اگر وہ اس کو نہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو دیکھ رہا ہے چھٹا مقام یہ ہے کہ وہ اپنی طاقت کی مناسبت سے سخی ہو اور اس کا دل کسی دوسرے سے اثر نہ لے ساتواں مقام یہ ہے کہ غصہ کے وقت وہ صبر کرنے والا ہو اور کاموں میں جلدی کرنے والا نہ ہو آٹھواں مقام یہ ہے کہ وہ ہر دن اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے صاف کرے زنگ لگنے سے حضور علیہ الصلوٰۃ و اسلام نے فرمایا ہے کہ دلوں کو زنگ لگتا ہے جیسا کہ لوہے کو زنگ لگتا ہے تو اس زنگ کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے صاف کیا کرو نواں مقام یہ ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے کے لئے مختلف قسم کی شرع عبادات اور طاعات بجالاتے۔

دسواں مقام یہ ہے کہ وہ تمام لوگوں سے اپنے آپ کو حقیر جانے اور لوگوں کو پنے آپ سے. بہتر سمجھے اور کسی سے بھی اپنے آپ کو. بہتر نہ سمجھے۔

آداب المریدین:۔ وہ آداب جو مرید پر اپنے شیخ کے لئے پر واجب ہیں تو اس میں سے پہلا صحبت شیخ ہے اور اس سے محبت رکھنا اور اس کو معاملات اور اعتقاد کامل میں سچا جانے اور اس سے اپنے دل کی کسی بات کو پوشیدہ نہ رکھے اور اس کو اپنا کام اور نفس دنوں سپرد کر دے اور کسی حالت میں بھی اس پر اعتراض نہ کرے اور تمام دل جمعی سے قبول کرے یعنی قلب اور قالب دونوں کو یعنی ظاہر و باطن کو ذلت اور فقیر اور مسکینی اور عاجزی سے اس کی طرف پیٹھ نہ کرے اور اس کو ہدیہ دے مال اور حال سے اور اس چیز کا جس کا وہ مالک ہو اور جو اس کے ہاتھ میں ہو اور وہ تمام اس کے سامنے ہو یعنی استاد کے سامنے اس طرح ہو جیسا کہ مردہ غاسل کے ہاتھ میں اور وہ جس طرح چاہیئے کروٹوں میں تبدیل کرا سکتا ہو اور اس کے آگے بھی نہ جاتے بلکہ اس

Marfat.com

کے پیچھے چلے اور اس سے ڈرنے والا ہو اور اس کو اپنے کام کے لئے نمونہ بناتے اس سے ٹیڑھا نہ ہو جائے اور جس سے وہ منع کرے اس سے منع ہو جائے اور اس کام کو کبھی بھی نہ کرے اور اس کی خدمت کے لئے نصیحت کرنے والا ہو اور اس کی اطاعت میں کوشش کرنے والا ہو۔

اور مرشد کے احوال اور اقوام اور افعال کو ملاحظہ کرتا رہے اور جو مرشد تو اس کو کچھ عنایت کرتے اس کے لئے تیار رہے اور اس کے راز کو چھپاتے اور جو کچھ وہ کہے اس کو یاد رکھے اور اس کے کلام سے کچھ بھی عبث جان نہ چھوڑے اور اس کی بات کو ضائع ہونے سے پرہیز رکھے اور اس کے اداب کو دیکھ کر ادب پر کرنے والا ہو ور اس کے اخلاق کو اپنانے والا ہو اور اس کے احوال اور اقوال اور افعال میں اقتدا کرنے والا ہو اور ہر وہ چیز چھوڑے جو مرشد پسند نہ کرے اور اس کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہ کرے اور اپنے اختیار سے مرشد کے اطلاع کے بغیر کوئی کام نہ کرے اور اس کے احکام کو بجالاتے اور جس سے منع کرے اس کو چھوڑ دے اور اس کو یہ نہ کہے کہ مجھے تم نے یہ حکم کیوں دیا اور یہ بھی نہ کہے کہ تم نے مجھے اس کے سجادہ پر پاؤں نہ رکھے اور نہ اس کے تکیہ پر سوتے اور نہ اس کے کپڑے پہنے اور اس کے حکم کے بغیر اس کے پاس نہ جاتے اور نہ اس کی طعام وہ بغیر اذن کے کھاتے ورنہ اس کے فائدہ سے بھی محروم ہو جائے گا اور اس کے بعد مرشد کی بیوی سے نکاح نہ کرے۔ وصال کے بعد یہ بھی محرومیت کا سبب بن سکتا ہے اور اس کے بعد اس طرح دل میں میل نہ رکھے اور اگر اس کو وہ منع کرے یا زجر یا برا بھلا کہے۔ تو بھی اس کے ساتھ دائمی محبت رکھے خواہ وہ نمکین یا صبیح بات کہے اور اس کے مجلس میں کسی

Marfat.com

دوسرے سے بات نہ کرے اگرچہ اس کے ماں باپ کی طرف سے قریبی رشتہ دار کیوں نہ ہو ضرورت کے مطابق بات کر سکتا ہے مرشد کے غیوبت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے اور وہ یہ عقیدہ رکھے کہ اس کا مرشد زمانے کا ایک کامل ولی اللہ ہے اور دشمن اور حاسدین اور کی باتوں کی طرف دھیان نہ رکھے اس کی عصمت کا قائل نہ ہو بلکہ اس کے محفوظ عن الخطاء ہونے کا عقیدہ رکھے ہر اس بات سے جو وہ چاہے اور شطح بھی نہ کرے مرشد کے حضور اپنے دل سے جو اس کے دل میں پڑ جاتے یا شوق اور وجد کے اور وہ اس پر علم رکھنے والا ہو اس کے مجلس میں ہنسنا ترک کرے اور جھگڑا اور سابق کلام کو بلکہ چپ رہے اور اس بات کو وہ سنے جو وہ کہے اور اس بات کی بھی سنے جو مدت مرشد کے حضور میں میسر ہو سکے اور ہمیشہ اس کی طرف نگاہ رکھے اور نماز پڑھنے والے کی طرح وہ اس کے سامنے بیٹھے۔

یہ وہی آداب ہیں جو مرشد کے لئے اس پر واجب ہیں اور ایسا ہی بیٹے کو والدین کے لئے ضروری ہے اللہ ہدایت دینے والا ہے اور اس سے توفیق کی امید کی جاتی ہے۔

وہ باتیں جو مرید کے لئے ضروری ہیں

ادب میں خود وہ اور اپنے دوستوں کے ساتھ اس پر عمل پیرا ہو اور وہ ان تمام کے ساتھ محبت رکھے اور ان کا تابعدار ہو اس بات میں جن پر وہ راضی ہوں اور وہ ان کے کاموں کو پورا کرنے میں کوشش کرنے والا ہو اور ان کا مددگار ہو ان کے مصالحت کو پورا کرنے والا ہو اور ان کی حاجات کو اپنی حاجت سے مقدم رکھے ان کی

Marfat.com

خدمت کو پورا کرنے کے لئے نصیحت کو بدل دیا کرے اگر وہ ان کی خدمت کرتا ہو تو اپنے دل میں ان پر فضیلت نہ لائے بلکہ ان کی مہربانی اپنے آپ پر سمجھے کہ انہوں ن مجھے خدمت کرنے کا موقع دیا۔ اور نہ کم عمر لوگوں کے ساتھ بیٹھا کرے نہ کہ بڑوں کے ساتھ بلکہ ادب کے ساتھ بٹھا کرے اور ان کے احوال اور اقوال اور افعال سے کنارہ کش نہ ہو بلکہ ان تمام کے ساتھ موافقت رکھنے والا ہو اور اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو ان کے جنازہ کے پیچھے جانے میں کوشش کرے اور اگر ان کے احوال یا اقوال وافعال کے متعلق پوچھا جائے تو اچھے طریقے سے اس کی تعریف کرے اور ان کی کنارہ کشی سے رنجیدہ ہو جتنا اس سے ہو سکے اور ان کے گئے ظاہر و باطن میں دل کو صاف رکھنے والا ہو اور ہر ملاقات پر دعا کے لئے طلب گار ہو اور کسی حاسد بغض رکھنے والے کا کوئی قول نہ سنے اور جس بات سے اپنے پیر بھائی سے رنجیدہ ہو تو اس سے درگزر کرے اور اس سے انتقام نہ لے اور اس کا کوئی حق ہو اس پر تو اس پر اصرار نہ کرے اور نہ اس کے مال و سامان کی طرف دیکھے بغیر اپنے مال و سامان کے اور اگر کسی پیر بھائی سے کوئی زلت دیکھے تو اس کو چھپائے اور اس کے پوشیدہ راز اور احوال کو نہ دیکھے اور اس کے گناہ اور قبائح پر اس پر عیب نہ لگائے جب کہ وہ علانیہ کرنے والا نہ ہو اور اس کو توبہ کی طرف ترغیب دلائے یہاں تک وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور تمام قبیح افعال سے رجوع کرے اور اس کے لئے خلوت اور جلوت میں دعا کرے اور اس کے لئے محبت و دوستی میں مخلص ہو اور وہ اگر کسی کو کچھ نصیحت کرنے والا ہو تو نرمی سے نصیحت کرے بغیر کسی سختی سے اور ان میں سے کسی کے ساتھ وہ حسد نہ کرے جب اللہ تعالیٰ اس کو فتح نصیب کرے اور اگر وہ اپنے بھائیوں

Marfat.com

میں سے کسی کو تکلیف دے تو یہ اس کے لئے محرومیت کا سبب بن سکتا ہے اور اپنے آپ کو کسی چیز کے لئے خاص نہ کرے بغیر اپنے پر بھائیوں کے اور اگر کسی پیر بھائی نے فخر کیا تو کے مثل مقابلہ نہ کرے بلکہ اس کے لئے کشادہ اور زیادہ ہونے پر خوشی کرے اور جو ان میں قدح کرے تو اس کی موافقت نہ کرے اگرچہ ہو وہ مصیبت میں اور اگر قدح کرنے والا اس کا بھائی ہو تو اس کی سرزنش کرے اور اس سے وہ منع کرے اور اس کے قبیح افعال کو نیکی سے تصور کرے اور چھوٹے سے ایسا معاملہ کرے جیسا کہ بڑوں سے کرتا ہے اور جب ان میں سے کوئی غائب ہو جاتے تو جتنا اس سے ہو سکے اس کے متعلق پوچھے اور اگر اس کو پتہ لگے کہ اس کو کسی چیز کی احتیاج ہے تو اس کی مدد کرے اور اپنی طاقت کی مقدرت مناسبت سے اس کی مدد کرے اور اگر وہ مقروض ہو جاتے تو اس کا قرض ادا کرنے میں اس کی مدد کرے اور اگر مرشد نے کسی مرید کو آگے کیا ہو تو اس کی مدد اقتدا کرے اور اس کی خدمت میں کوشش کرے اگرچہ وہ تقویٰ میں اس سے کم ہو یا اس سے کم عمر ہو اور تمام مریدوں پر اس کی اقتدا۔ واجب ہے اور گزرے ہوئے گناہ اور عصیان سے متصف نہ کرے اور اپنے دل میں اس کا معتقد ہو اگرچہ وہ نیکیوں میں ان سے کم ہو اور نہ وہ کہے کہ میں فلاں سے بہتر ہوں یا فلاں، فلاں سے بہتر ہے۔

وہ آداب جو مرید پر واجب ہیں

مرید اپنے آپ سے معاملہ کرے وہ ذلت، فاقہ اور مسکینی ہے اور لے ہر اس چیز سے جو بہتر ہو اور نفس کے خوش کرنے والی چیزیں چھوڑ دے اور نفس کے

Marfat.com

خلاف کوشش کرے۔ یہاں تک کہ موت اس کو آجاتے اور یہ کام نفس امارہ کی مخالفت میں ہوتا ہے اور دنیا کو وہ چھوڑ دے دنیا کی طرف وہ توجہ نہ دے بلکہ اس سے بغض رکھے اور دنیا سے محبت نہ رکھے کیونکہ دنیا کیساتھ محبت رکھنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ نزدیکی کے لئے پردے کا سبب بن سکتا ہے اور وہ اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنے والا ہو اللہ تعالیٰ کے لئے۔ جہاد کرے کیونکہ جس نے جہاد کیا اس نے مشاہدہ کیا اور جس نے جہاد نہ کیا اس نے مشاہدہ نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ ہماری طرف کوشش کرتے ہیں تو ہم ان کے لئے ہدایت کے راستے بناتے ہیں اور وہ نہ رکھے کہ وہ نتیجے کی استعداد رکھتا ہے کیونکہ یہ جہل کے افعال میں سے ہے کیونکہ پہنچتا نہیں مگر محدود کے لئے اور اللہ تعالیٰ حدود اور جہات سے پاک ہے۔

تو کسی مکان یا طرف سے اس کو نہیں پکارا جاتا اور نہ دوستی ہو سکتی ہے نفس کے ساتھ اس کی غفلت میں اور نہ اعمال کو چھوڑے کمی کی وجہ سے اور رات کے تیسرے آخری حصہ میں نہ سوئے۔ اور چھوٹی عمر کے لڑکوں سے دور رہے اور عورتوں کے میلان سے مگر شرط شرعی کیساتھ مل سکتے ہیں اور اگر وہ اپنے آپ کو فتنے سے بچا سکتا ہو اور ایک قدم بھی استاد کی اجازت کے بغیر نہ چلے اگرچہ والدین کی خدمت کیوں نہ ہو کیونکہ جس نے اللہ کی عبادت کا ارادہ کیا تو مخلوق کے حقوق ساقط ہو جاتے ہیں اور اگر دو حق ہوں اور وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعارض میں ہو تو حق صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور یہ مقدم ہے اس حق پر جو اللہ تعالیٰ کے حق کیساتھ متعارض ہو اور مرشد کے حقوق کو والدین کے حقوق پر مقدم رکھے اس کی چند وجوہات ہیں ان میں سے پہلی وجہ یہ ہے کہ مرشد ارشاد کے طریقہ پر ہدایت دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

قریب ہونے کی راہ نمائی کرتا ہے اور یہ والدین نہیں کر سکتے دوسری وجہ یہ ہے کہ مرشد اپنے مرید کو گمراہی کی ذلت سے نکالتا ہے طاعت کی عزت کی طرف اور یہ بھی والدین نہیں کرا سکتے تیسری وجہ یہ ہے کہ مرشد. جہل کو ختم کرا کر علم کی طرف لے جاتا ہے اور بد بختی سے نیک بختی کی طرف اور یہ بھی والدین نہیں کرا سکتے۔

چوتھی وجہ یہ ہے کہ مرشد دنیا کی محبت کو اس کے دل سے نکالتا ہے اور آخرت کی طرف رغبت دلاتا ہے اور یہ بھی والدین نہیں کرا سکتے۔ پانچویں وجہ یہ ہے کہ مرشد قیامت کے ہول ناک عذاب سے نجات کا سبب ہوتا ہے اور ہمیشہ نعمتوں کی کامیابی کی طرف اور یہ بھی والدین نہیں کرا سکتے بلکہ اس پر یہ دونوں اختلاف کرتے ہونگے فقط کیونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ اگر اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ جائز ہوتا تو میں طالب علم کو حکم دیتا کہ وہ اپنے استاد کو سجدہ کرے اور بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے اور ایک روایت میں ہے کہ میں اگر کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو طالب علم کو حکم دیتا کہ وہ اپنے استاد کو سجدہ کرے اور بیوی اپنے شوہر کو زیادہ حقوق کی وجہ سے جو بیوی پر واجب ہیں۔ مرید اپنے اور اد کو نہ چھوڑے کیونکہ اگر کسی نے ایک دن اپنے اور اد کو چھوڑ دیا تو اس دن کی مدد اس سے کٹ جاتی ہے اور جس کا کوئی ورد نہیں ان کی کوئی مدد نہیں اور اس پر اپنے اوراد کے آداب اور خیال کی حفاظت لازمی ہے انشاء اللہ اور جو ذکر کے آداب ہیں تو وہ بیس ہیں۔

ان میں سے پانچ شروع کرنے سے پہلے ہیں اور بارہ ذکر کی حالت میں اور تین آداب بعد کے ہیں ان میں وہ پانچ جو شروع کرنے سے پہلے ہیں تو وہ غسل اور وضوء اور توبہ خاموشی اور سکون اور شیخ مربی سے استمداد طلب کرنا اپنے اعتقاد کے ساتھ

Marfat.com

کیونکہ مرشد کی مدد حضورؐ کی مدد سے ہے اور ان میں سے جو بارہ ہیں حالت ذکر میں ہیں تو اول ذکر کے لئے ایسے بیٹھیں گے جس طرح نمازی نماز کے لئے بیٹھتا ہے اور قبلہ کی طرف منہ کرے اور رانوں پر اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھنے اور آنکھوں کو بند کرے اور معلوم جگہ پر بیٹھے اور اندھیرے مکان میں اور معاملات میں سچائی سے پیش آئے اس کے ساتھ جو ذکر میں اس کا ساتھی ہو اور کام میں مخلص ہو اور ہمیشہ خوشبو لگائے اپنے جسم پر اور کپڑوں پر جگہ کو پاک رکھے اور دل میں کوئی نفسانی خطرات نہ لائے اور کلمہ شریف کو ہمیشہ پڑھے یعنی کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور وہ اس بات کا خیال رکھے کہ اس کا مرشد اس سے غافل نہیں ہے۔

وہ تین جو بعد کے ہیں وہ خاموشی اختیار کرنا اور سکون کی حالت میں اور نفس کی ذم میں کئی مراقبہ کرنا اور ذکر کے بعد پانی نہ پینا کیونکہ وہ حرارت اور وجد کی آگ کو بجھا دیتا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ مشائخ میں سے کسی نے اس کی اجازت دی ہو مگر اگر دی بھی ہو کچھ دیر کے بعد یہ گھنٹہ یا آدھا گھنٹہ کے بعد اور اس میں ایک میں کہتا ہوں کہ تم ذکر کے بعد فوراً پانی نہ پیو ورنہ تم امداد سے محروم ہو جاؤ گے کچھ دیر صبر کرو تو اے میرے بھائی تم اپنی مرادیں کامیاب ہو جاؤ گے اور اگر کسی کو وجد اور محبت کی آگ زیادہ پیدا ہوتی ہے اور وہ صبر نہ کر سکتا ہو تو ہمارے صوفیاء کرامؒ کے اکابرین نے رخصت دی ہے کہ وہ پانی پی سکتا ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ عادت سے وہ زیادہ نہ ہے ایسا ہی بلغتہ المرید میں لکھا ہے اللہ تعالیٰ ہدایت دینے والا ہے اور اس سے توفیق ہے اور سلوک طریقہ قادریہ میں سے جو اوصاف اور فروغ ہیں اس کے تیرہ نام ہیں۔

Marfat.com

ان میں سے اوصول کے سات نام ہیں اور فروع کے چھ نام ہیں اوصول کے سات نام مندرجہ ذیل ہیں۔

یہ بات نفوس کے لئے ہیں ان کے نام یہ ہیں اور ہر نام کے اعداد ہیں اور توجہ کی دعا ہے جو بعد میں پڑھی جاتی ہے وہ سیر، عالم، محل، حال، واو اور نور اور ذکر ہے یہ ان سات نفوس کیلئے ہیں ان میں سے پہلا نام نفس امارہ کیلئے ہے دوسرا نفس لوامہ تیسرا نفس ملہمہ چوتھا نفس مطمئنہ پانچواں نفس راضیہ چھٹا نفس مرضیہ اور ساتواں نفس کاملہ کیلئے ہے تو ہر اسم کا پڑھنا اس کے شمارے کے مطابق ہونا چاہیئے پھر شمار کے بعد توجہ کرو گے جو اس کے ساتھ منسوب ہو۔ اور جس اسم میں تم ہو تم منتقل نہ ہو جاؤ یہاں تک کہ تم دوسرے اسم کے مستحق ہو جاؤ اور مرشد کے اشارہ پر تم ورد کو بدل دو تمہیں وہ ظاہر ہو جائینگے اللہ تعالیٰ کی امداد امارات اور علامات سے یا خواب میں تمہیں اشارہ ہو جاتے گا اور علامات ہیں جو پڑھنے والوں پر ظاہر ہو جاتے ہیں اور اس کا معلوم رنگ ہے پس جان لو اس راز کو اور اس کو پوشیدہ رکھو سوا مستحق کے اور جب تم ان سات اسماء سے فارغ ہو جاؤ گے جو اصول ہیں تو تم چھ فروع کے اسماء کی طرف چلے جاؤ یکے بعد دیگرے جب تم سب کو ختم کرو گے تو پہلے اسم کی طرف واپس لوٹ آؤ جیسا کہ پہلے تم نے کیا ہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کریگا تو تم پر اخلاف کو لازم رکھنا ہے اور خالص ذکر کا ارادہ کرو گے اور عبادت کا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو پر قدرت رکھتا ہے جو وہ چاہے اور ان میں پہلا اسم کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور اس کی تعداد ایک لاکھ ہے اور توجہ کی دعا ہے الٰھی اَظْھِرْ عَلَیَّ ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ حَقِّقْ بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

Marfat.com

اسْتَغْرِقْ فِيكَ ظَاہِرِی بِاحَاطَتِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِحْفَظْنِی اللھم بِکَ لَکَ فِی مَرَاتِبِ وُجُوْدِکَ بشھودک و صفاتک حتی لا اشھد غیر اافعالک وَصِفَاتِکَ بَصْرِ جھبھک الحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یہ اس مبارک نفس امارہ کے لئے ہے اور اس کی سیر الی اللہ ہے اور اس کا عالم شھادت ہے اور اس کا محل سینہ ہے اور اس کا حال میلان ہے اور وارد شریعت ہے اور اس کا نور نیلگون ہے دوسرا اسم اللہ ہے اس کی تلاوت اس کی تعداد ستر ہزار چوراسی بار پڑھنا ہے اور اس کی توجہ کے لئے یہ دعا پڑھنا ہے یا اللہ یا اللہ الھیٰ دلنی بک علیک وارزقنی الثبات عند وجودک لاکون متادباً بہ بین یدیک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الھیٰ بعظمتک و جلالک ارزقنی حبک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الھیٰ اجعل قلب عبدک الضعیف مظھر االذاتک و متبعاً لایاتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ وھذا الاسم للنفس اللوامتہ اس کی سیر للہ ہے اور عالم اس کا برزخ ہے اور اس کا محل دل ہے اور اس کا حال محبت ہے اور وارد اس کا طریقت ہے اور اس کا نوزار ہے تیسرا اسم ھو جس کی تلاوت چوالیس ہزار چھ سو چھتیس ہے اور اس کی توجہ کی دعا یہ ہے یَا ھُوْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ حقق باطنی بسر ھویتک و افنی انانیتی الیٰ ان تصل الیٰ ھویتہ ذاتک العلیتہ یا من لیس کمثلہ شیئی افنی عذ کل شیی غیرک و خفف عنی ثقل کثائف الموجودات و امحم عنی نقصلتہ الغیریتہ لاشاھدک ولا اویٔ غیرک یا ھو یا ھو یا ھو لاسواک موجود لاسواک معبود لاسرواک مقصود یا واجد الوجود یا اللہ یا ھو

Marfat.com

والحمد للہ رب العالمین۔

یہ اسم ھُوْ نفس ملھمہ کے لئے ہے اس کی سیر علی اللہ ہے اور اس کا عالم ارواح ہے اور اس کا محل روح ہے اور اس کا حال عشق ہے اور اس کا وارد معرفت ہے اور رنگ اس کا سرخ ہے چوتھا اسم حَیٌّ ہے اس کے پڑھنے کی تعداد بیس ہزار بیانوے ہے اور اس کی توجہ کی دعا اس طرح ہے یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَتۃً و استقنی من شراب محبتک اعذبتہ و اطیبہ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ حقق حیاتی بک یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ الٰھِیْ احیی روحی بک حیاۃ ابدیتہ و متع بسیری ببیرک فی الحضرۃ الشھودیۃ و املاء قلبی بالمعارف الربانیتہ و اطلق لسانی بالعلوم الدنیتہ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اور یہ اسم نفس مطمئنہ کے لئے ہے اور اس کی سیر من اللہ ہے اور اس کا عالم حقیقت محمدیہ ہے اور اس کا محل سر ہے اور اس کا حال وصلہ ہے اور وارد اس کے بعض اسرار شریعت ہیں اور اس کا رنگ سفید ہے

پانچواں اسم وَاحِدٌ ہے اور اس کی تلاوت کی تعداد ترانوے ہزار چار سو بیس ہے اور توجہ کی دعا۔ اس طرح پڑھو گے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ مَوْجُوْدٌ فِیْ ذَاتِکَ العلیتہ بالوھبیک یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یہ نفس راضیہ کے لئے ہے سیر اس کا فی اللہ ہے اور اس کا عالم لاھوت ہے اور اس کا محل سرالسر ہے اور اس کا حال فنا۔ ہے اور اس کا وارد نہیں ہے اور اس کی روشنی کا رنگ سبز ہے چھٹا اسم یَا عَزِیْزُ ہے اس کی تعداد تلاوت چوھتر ہزار چار سو پالیس ہے اور اس کی توجہ کی دعا۔ اس طرح پڑھی جائیگی۔ عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ اِلٰھِیْ اِجْعَلْ مِنْ عِبَادِکَ الاعزین الذاکرین یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یا عزیز

Marfat.com

الٰہی عزنی بعزتک یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یا عَزِیْزُ الٰہی واجعلنی مکرماً یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ اور یہ اسم نفس مرضیہ کے لئے ہے اور اس کی سیر عَنِ اللہ ہے اور اس کا عالم شہادت ہے اور محل اخفاء ہے اور حال حیرۃ ہے اور وارد شریعت ہے اور اس کا نور کالا ہے ساتواں اسم یَا وَدُوْدُ ہے اور اس کی تلاوت کی تعداد بیس ہزار ایک سو ہے اور توجہ کی دعاء یہ ہے یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ الٰہی اعطنی وُدّاً فِی قلبی الٰہی اجعل لی عندک عہداً واجعل لی فی صدور المومنین العارفین مودۃ الٰہی اکفنی شر من کفیتہ و کفایتہ بیدک یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یہ اسم نفس کاملہ کے لئے ہے اور اس کا سیر باللہ ہے اور اس کا عالم وحدت میں کثرت اور کثریت میں وحدت ہے۔

اور اس کا محل اخفاء ہے اور اس کا حال بقاء ہے اور اس کا وارد وہ ہے جو تمام بیان کئے گئے ہیں نیکیوں میں مقدم نفوس کے لئے اس کا ذکر ہے اور اس کا کوئی نور نہیں سات اوصول تمام ہوتے اب چھ فروع درج ذیل ہیں حَقٌ قَہَّارٌ وَھَّابٌ مُھَیْمِنٌ بَاسِطٌ ہیں یہ تیرا اسماء ہیں اور اس میں اسم اعظم ہے اور اللہ ہر چیز جانتا ہے اور تمام کمالاتی خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور ایسا ہی فروع کی تعداد ایک لاکھ ہے حق کی ارو ایک لاکھ تعداد قہار کی ہے اور ایک لاکھ قیوم کی ہے اور ایک لاکھ وھاب کی ہے اور ایک لاکھ کی تعداد مُھَیْمِنٌ کی ہے اور ایک لاکھ کی تعداد بَاسِطٌ کی ہے تو اے پیارے بھائی اس کو یاد کرو اور نا اھل سے اس کو چھپاؤ اور اس کو اپنی جگہ پر رکھنا چاہیے اور تقویٰ کو اختیار کرنا ہے تو تم اپنے مطلوب پر کامیاب ہو جاؤ گے انشاء اللہ اور دوسری روایت مین بعض نسخوں میں اسماء اوصول سات ہیں ان میں سے پہلا لاَ اِلٰہَ

Marfat.com

اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔

دوسرا اسم اللہ ہے اور تیسرا ھو ہے اور چوتھا حق اور پانچواں حی اور چھٹا قیوم ہے اور ساتواں قھار ہے پس معنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے لَا مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ اِلَّا اللّٰہُ اور اللہ کا معنی ای موجود ہے اور معنی ھُوَ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ ہے اور حَقٌّ کا معنی ھو الثابت المطابق للواقع اور حَیٌّ کا معنی ہے من قامت بہ الحیوۃ اور قیوم کا معنی ہے من قامت بامرہ السموات والارض ومافیھامن الخلق اور قَھَّارٌ کا معنی ہے ای صاحب القھر العظیم المبالغ فی النھایتہ اس کے بعد یہ درود شریف جو منسوب حضورؐ کی طرف وہ یہ ہے اللھمہ صل علی سیدنا محمد النور الذاتی الساری سرہ فی جمیع اثار الاسماء والصفات وعلی الہ واصحابہ عدد مافی علمک مضاعفاً ابدوام ملکک وامدیتک ھذہ الصلواۃ مرۃ تعدل الف صلوات بالثواب ایسا ہی اہل کشف نے بیان کیا ہے اور تمام دینی اور دنیاوی مطالب کے لئے تجربہ شدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے توفیق دینا۔

اور جو سات کی روایت ہے تو وہ چودہ اسماء ہیں اور وہ حَیٌّ قَیُّوْمٌ سَرِیْعٌ مُبِیْنٌ کَبِیْرٌ مُتَعَالٌ فَتَّاحٌ عَلِیْمٌ عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ ملک قُدُّوْسٌ ھَادِیٌّ خَبِیْرٌ ہیں پس اتوار کے دن کے لئے حَیٌّ ، قَیُّوْمٌ ہیں اور ان دو اسماء کی تعداد ایک سو چورانوے اور پیر کے دن کے اسماء سَرِیْعٌ مُبِیْنٌ ہیں اور ان دو اسماء کی تعداد تلاوت چار سو بیالیس اور تیسرے دن منگل کے لئے کبیر متعال ہیں اور ان دونوں اسماء کی تعداد سات سو تہتر ہیں اور چوتھے دن بدھ کے لئے اسماء فَتَّاحٌ عَلِیْمٌ ہیں اور ان اسماء کی تعداد چھ سو انتالیس ہیں پانچویں دن جمعرات کے لئے اسماء عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ ہیں اور ان دو کی تعداد تلاوت چار سو اسی ہے۔

Marfat.com

چھٹے دن جمعہ کے لئے اسماء ملک قدوس ہیں اور اس کی تعداد دو سو ساٹھ ہے اور ہفتہ کے دن کے لئے اسماء ھَادِیٌ، خَبِیْرٌ ہیں اور ان اسماء کی تعداد تلاوت اٹھ سو بتیس ہے ان اسماء کا پڑھنا تہجد کی نماز کے بعد پڑھنا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے ہدایت سے نوازتا ہے سیدھی راہ کی سات نفوس اور ان کی صفات ختم ہو گئیں۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

اقسام نفوس:۔ تمام تعریفیں رب العالمین کے لئے ہیں اور درود و سلام ہو ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام اصحاب پر اس کے بعد جان لو کہ نفوس سات ہیں اور ان کی اپنی صفات ہیں اور فلاحی نجات اس سے خلوات سے اور آسماء سے ہے اور ہر ایک کے لئے اسم ہے پہلا نفس امارہ ہے اور اس کی صفات بخل اور حرص اور جھل ہے اور شرار حسد سے غضب اور اس سے جان بچانا پہلے اسم سے ہے اور وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور اس کی تعداد ستر ہزار ہے پھر اس کے بعد رو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا ہے اور اس کے بعد جو بھی سورت چاہو پڑھو اور سلام کے بعد کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرِیْ مِنْکَ نَفْسِیْ الْاَمَّارَۃَ بِھٰذِہٖ السَّبْعِیْنَ اَلْفًا دوسرا نفس لوامہ ہے اور اس کی صفات مکر اور ہوا عجب، تمنا، قہر ہیں اور اس سے جان بچانا دوسرے اسم سے ہے اور وہ اللہ ہے اور اس کے پڑھنے کی تعداد ساٹھ ہزار ہے پھر پہلے کی طرح دو رکعت پڑھو اور پھر اس کے بعد یہ دعاء مانگو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرِیْ مِنْکَ نَفْسِیْ اللَّوَّامَۃَ بِھٰذِہِ السِّتِّیْنَ اَلْفًا تیسرا نفس ملھمہ ہے اور اس کی صفات قناعت، سخاوت اور علم، تواضع اور توبہ ہے وصبرو تحمل ہے اور اس کے

Marfat.com

لئے تیسرا اسم ھُوْ ہے اور اس کے پڑھنے کی تعداد پچاس ہزار ہے پھر اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الْمُلْهَمَةَ بِهٰذِهِ الخمسین اَلْفاً -

چوتھا نفس رابعہ مطمئنہ ہے اور اس کی صفات جود، توکل، تحمل، حقیقت اور رضا و شکر ہے اور اس کے لئے چوتھا اسم حَقٌّ ہے اور اس کی تعداد چالیس ہزار ہے پھر پہلے کی طرح دو رکعت پڑھے اور دو رکعت پڑھنے کے بعد یہ دعا۔ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الْمُطْمَئِنَّةَ بِهٰذِهِ الْاَرْبَعِیْنَ اَلْفاً -

پانچواں نفس راضیہ ہے اور اس کی صفات کرامات اور زھد اور ذکر، عشق ہیں اور اس کے لئے پانچواں اسم حَیٌّ ہے اور اس کی تعداد تینتس ہزار ہیں پھر دو رکعت پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الرَّاضِیَةَ بِهٰذِہِ الثَّلَاثُوْنَ اَلْفاً -

چھٹا نفس مرضیہ ہے اور اس کی صفات حسن خلق، لطف اور تقرب اور سنت مصطفیٰ ہیں یہ اس کے لئے چھٹا اسم قَیُّوْمُ ہے اور اس کی تعداد بیس ہزار ہیں پھر اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الْمَرْضِیَّةَ بِهٰذَا الْعِشْرِیْنَ اَلْفاً ساتواں نفس کاملہ ہے اور اس کی صفات عزلت، چپ رہنا، صدق، امانت، وفا اور اللہ تعالیٰ کے امر کو بجالانا اس کے لئے ساتواں اسم قَھَّارُ ہے اور اس کی تعداد دس ہزار ہے پھر دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا مانگے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الصَّمِیَّةَ وَالصَّافِیَّةَ بِهٰذِهِ الْعَشَرَةِ اَلْفاً جب تم ان نفوس سے فارغ

Marfat.com

ہو جاؤ گے تو تم خواص کاملین میں شمار ہونگے۔

ان تمام نفوس کا نقشہ درج کیا جاتا ہے۔

بیان دائرۃ النفوس وواداتہا وانوارہا ولطائفہا حالاتہا وعوالمہا

عدد المقامات	۱ مقام الاول	۲ مقام الثانی	۳ مقام الثالث	۴ مقام الرابع	۵ مقام الخامس	۶ مقام السادس	۷ مقام السابع	۸ مقام الثامن
عدد النفوس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس
صفات النفوس	امارۃ	لوامۃ	ملہمۃ	مطمئنۃ	راضیۃ	مرضیۃ	صافیہ	کاملہ
سیر المقامات	سیرہ الی اللہ	سیرہ للہ	سیرہ علی اللہ	سیرہ مع اللہ	سیرہ فی اللہ	سیرہ عن اللہ	سیرہ باللہ	سیر [illegible]
عوالم المقامات	عالم ناسوت	عالم ملکوت	عالم جبروت	عالم لاہوت	عالم عماء	عالم ارواح	عالم استغراق	عالم [illegible]
واضح الذکر	محلہ الصدر	محلہ العقل	محلہ القلب	محلہ الروح	محلہ السر	محلہ سر السر	محلہ الخفی	محلہ اخفا
حالات المقامات	حالۃ الریاضۃ	حالۃ تمییز	حالۃ محبۃ	حالۃ عشق	حالۃ وصلۃ	حالۃ غنا	حالۃ التجذب	حالۃ التصرف
واردات المقامات	وارد الشریعۃ	وارد الطریقۃ	وارد تقوی مع المعرفۃ	وارد حقیقۃ	وارد تمییز الجذب	وارد تمکین بالتلوین	وارد دحی	وارد خطاب بالجمع
انوار المقامات	نور ازرق	نور احمر	نور اخضر	نور ابیض	نور اصفر	نور اسود	نور ورد بی	نور لیس لہ نہایۃ
اسماء الاصول	لا الہ الا اللہ	اللہ	ہو	حق	حی	قیوم	قہار	ضرب الاسم
اسماء الفروع	وہاب	فتاح	واحد	احد	صمد	علی	عظیم	اسم اعظم

Marfat.com

فائدہ استغاثہ حضورؐ کے واسطہ سے اور یہ تجربہ شدہ ہے سوال کرنے والے کے لئے لکن اس میں صدق شرط ہے اور دل کی توجہ ضروری ہے عقیدت سے اور وہ یہ ہے کہ جب تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو منگل کی رات میں وضو کر کے دو رکعت نفل حاجت کی نیت سے پڑھے اور گیارہ بار سلام کے بعد تم یہ پڑھو اور حضورؐ پر درود شریف گیارہ بار پڑھو اور گیارہ بار پیران شیخ عبدالقادر کا نام کہو گیارہ بار قدموں میں پہلے قدم میں تم یہ کہو یَا شَیْخ مُحیَ الدّین اَلْجِیْلَانِی اَغِثْنِیْ امددنی فِیْ قَضَاحَاجَتِیْ بِاِذْنِ اللهِ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللهِ اِنَّ اللهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اَللّٰهُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَللّٰهُمَّ رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ اَللّٰهُمَّ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ لِیْ کُلَّ صَعْبٍ اِلٰهِیْ .بِحُرمته سَیِّدِ الْاَبْرَارِ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دوسرا قدم لو اور اس میں کہو یَا سَیِّدُ مُحیَ الدِّیْنِ اَلْجِیْلَانِیْ اَغِثْنِیْ وَ اَمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَا حَاجَتِیْ بِاِذْنِ اللهِ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللهِ اِنَّ اللهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور تیسرے قدم میں یہ کہو یا مولانا محی الدین اور چوتھے قدم میں یا مخدوم محی الدین کہنا چاہیے اور پانچویں قدم میں یا درویش محی الدین کہنا چاہیے اور چھٹے قدم میں یا خواجہ محی الدین اور ساتویں میں یا سلطان محی الدین اور آٹھویں میں یا شاہ محی الدین اور نویں میں یا غوث محی الدین اور دسویں میں یا قطب محی الدین اور گیارہویں میں یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّیِّدْ عَبْدُالْقَادِر جِیْلَانِیْ پھر یہ کہو یَا عَبْدَاللهِ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللهِ وَ یَا شَیْخَ الثَّقَلَیْنِ اَغِثْنِیْ وَ اَمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَا حَاجَتِیْ پھر یہ کہو اَللّٰهُمَّ لَکَ الْکُلُّ وَبِکَ الْکُلُّ وَ اِلَیْکَ الْکُلُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یہ اسماء طریقت ہیں اور جو اس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ملقین کا

Marfat.com

طریقہ اور عہد لینا اور دعاء کرنا مرید کے لئے اور مرید کو سیراب کرنا اور اسماء کے حدود اور علامات اور اس کا نور اور سیر اور محل، حال، مقامات اور سات نفوس اور اس کے لئے اسماء اور مرید کے لئے داخل ہونے کا طریقہ خلوت میں اور جو اس میں پڑھا جاتا ہے لکھا گیا۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ایک ہے اور درود ہو اس نبی پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں اس کے بعد یہ رسالہ جو مشتمل ہے اس بیان پر جو ہمارے طریقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے اوصول کے اسماء کو بیان کرنا اور اس کے فروع کو اور ہر نفس کے لئے اسماء میں سے کوئی اسم اور اساٹ نفوس کے لئے اسماء وغیرہ جس کا بیان کرنا لازمی تھا اور قریب انشاء اللہ تفصیل کیساتھ بیان کیا جائیگا اور اللہ ہدایت دینے والا ہے اور حق کو پہنچنے کو توفیق دینے والا ہے۔

جان لو ہمارے طریقہ کے تیرہ اسماء ہیں ان میں سے سات اوصول ہیں اور چھ ان میں سے فروع ہیں اور ہر اسم کے ساتھ میں سے اس کی تعداد اور توجہ کی دعاء ہے جو تعداد مذکورہ کے بعد پڑھی جاتی ہے پہلا اسم نفس امارہ کیلئے ہے دوسرا نفس لوامہ کے لئے اور تیسرا نفس ملھمہ کے لئے اور چوتھا نفس مطمئنہ کے لئے اور پانچواں راضیہ کے لئے چھٹا مرضیہ کے لئے ساتواں نفس کاملہ کے لئے تو اس تعداد سے اسی اسم کو پڑھا جاتا ہے۔ دعاء توجہ کے بعد اور جب تک تم اس کے مستحق نہ ہو جاؤ دوسرے اسم کی طرف منتقل نہ ہو ہاں پیر کے اشارہ سے تم منتقل ہو سکتے ہو یہ تم پر ظاہر ہو گا اور اللہ تعالیٰ کی امداد

Marfat.com

سے تمہیں یہ ظاہر ہو گا امارات اور علامات سے اور قرائن سے اور ہر نفس کے لئے ایک نشانی مقرر ہے اور معلوم رنگ مقرر ہے پس یہ جان لو کہ یہ عظیم راز ہے اور اس کو مستحق کے سوا چھپاؤ پس جب تم اسماء اوصول کے انتہاء کو پہنچ جاؤ گے تو چھ کی طرف تم منتقل ہو جاؤ وہی فروع ہیں یکے بعد دیگرے جب تم ان اسماء کو پورا کرو گے پھر پہلے اس کی طرف واپس ہو جاؤ جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے فتح نصیب فرمائے گا تو تمہیں اخلاص کرنا چاہیئے اور خالص ذکر اور عبادت کا ارادہ کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ سیدھی راہ کی ہدایت دینے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے اور درود سلام ہو مخلوقات کے۔ بہترین محمدؐ پر اور آپ کے تمام صحابہ پر اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اور میں نے جنات اور انسان اپنی عبادت کے لئے پیدا کئے ہیں مفسرین لکھتے ہیں اَیْ لِیَعْرِفُوْنَ کہ وہ مجھے پہچانیں۔

بے شک داؤ علیہ سلام نے فرمایا ہے اب میرے رب کہ تم نے مخلوقات کیوں پیدا کئے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اے داؤد میں پوشیدہ خزانہ تھا پس میں نے یہ پسند کیا کہ مجھے پہچانا جائے تو میں نے مخلوقات کو پیدا کیا تاکہ مجھے پہچانا جائے تو لفظ خلق کا اطلاق تمام مخلوق پر ہو سکتا ہے۔ یہاں تک کہ پتھر اور مٹی کے ڈھیلہ پر بھی اور ریت پر بھی لیکن مقصود انسان کی ذات سے ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بے شک ہم نے انسان کو اچھے تقویم پر پیدا کیا تو انسان کو اللہ تعالیٰ کی معرفت کے قابل

Marfat.com

پیدا کیا اور اس کے دل کو آئینہ اور مظہر اور مصلح اللہ تعالیٰ کے جمال کے انوار کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے دست قدرت نے آدم علیہ اسلام کے گاڑھا کو چالیس دن خمیر کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہیں جب میں نے اس کو برابر کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکا اس میں اشارہ کمال کی انتہا تو ہے اور اچھی حالتوں کا اور واضح باتوں، تو یہ تمام موجودات اسے حاصل ہوا۔ یہاں تک کہ ملائکہ مقربین سے بھی اور نیکیوں پر اور برائیوں سے روکنا اور اللہ تعالیٰ نے کتابوں اور رسولوں کو بھیجا کیونکہ ان میں سے ہر ایک ہدایت کی راہ کی طرف چلاتے ہیں اور بالخصوص اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کو بھیجا ان کے درمیان کہ وہ انسانی گروہ کو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے کیونکہ جب انسان اپنے آپ کی اصلاح نہ کرے تو عارفوں کی اصلاح وہ کیسے کرے گا اور حضورؐ نے فرمایا ہے جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا اور حضورؐ کے بعد خلفاء راشدین اھل یقین میں سے تھے یعنی سیدنا ابو بکر اور عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنھم اجمعین تھے انہوں نے حق کی طرف اسلام کی راہ دکھا۔ اور ان کے بعد مشائخ آتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ دکھائی جیسا کہ ان کو معلوم تھا اور گزرے ہوئے امتوں کے کسب سے جو دیکھا تھا اور ان کے واقعات سے جو تعبیر لیتے مریدوں میں سے اپنی حالت کے مطابق جو جو دیکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے اخلاق کو پاک فرماتا اور ان کے نفوسوں کی اصلاح فرماتا ہے۔

اور مرید جب کسی واقعہ سے عبرت لیتا ہے مرشد پر تو لازم ہے کہ مرشد اس کو پہچان لے کہ وہ کس دائرہ میں ہے کہ اس کی حالت اسے معلوم ہو جاتے اور یہ پہلے دائرہ کی صفت ہے اور وہ امارہ ہے دوسرا لوامہ تیسرا ملھمہ چوتھا مطمئنہ پانچواں راضیہ،

Marfat.com

چھٹا مرضیہ ساتواں کاملہ ہے اور نفس امارہ کا کام بدی کی طرف ہے اور یہ کفر و عناد کی صفات ہیں اور جب انسان خواب میں خنزیر یا کتا یا ہاتھی یا بچھوؤں کو یا سانپ یا چوہے کو دیکھے یا مچھریا جوں یا چرس یا افیون کو دیکھے یا اس جیسی چیزوں کو جیسا کہ شراب بھوا ، یا کھڑے ہوئے گندہ پانی یا بہتے ہوئے گندہ پانی تو یہ تمام چیزیں انسان کے نفس امارہ کی چیزیں ہیں اور جب ان چیزوں سے متصف ہو تو وہ خواہشات نفسانی کا تابع ہو گا تو اس کو چاہیئے کہ وہ ریاضت اختیار کرے اور نفس کو صاف کرنے کو اور ذکر سے اپنے آپ کو مشغول رکھے تو یہ دائرہ پہلے اوصول کے پہلے اس سے ختم کرنا چاہیئے اور ذکر کے تین اوصول ہیں پہلا اوصول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور اس کی شاخیں لَا مَحْبُوْبَ اِلَّا اللہ لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللہ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللہ لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللہ لَا مُرَادَ اِلَّا اللہ اور تعداد ان کی ہر ایک کی پانچ لاکھ ہیں دوسرا اسم اللہ ہے اس کی شاخیں یَا نُوْرُ بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا ھَادِیُّ یَا اَللّٰہُ نُوْرُ یَا اللّٰہُ ھَادِیُّ یَا اَللّٰہُ اور ان کی تعداد ہر ایک کی پانچ لاکھ ہیں اور یہ اوصول اسماء الحسنیٰ میں سے ہیں اور انشاء اللہ ہم ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ پر بیان کرینگے مثلاً ا دائرہ امارہ میں خنزیر یہ صفت حرام کی ہے اور کتا نشانی غصہ کی ہے اور ہاتھی نشانی عجب کی ہے اور سانپ نشانی ہے۔ منافقانہ کی زبان کی۔

میمون صفت چغلخور کی ہے اور بچھو عذاب کی صفت ہے چوہا اس بات کی نشانی ہے کہ اس کے افعال مخلوق سے تو اگرچہ پوشیدہ ہوں مگر اور اللہ تعالیٰ کو تو معلوم ہے پس وہ شخص اپنی خواہشات کے تابع ہے اور پسو اور جوتیں مکروہ کاموں کے مرتکب

Marfat.com

ہونے کی نشانی ہے اور گدھا اس بات کی نشانی ہے کہ وہ ایسا کام کرتا ہے جو اس کو فائدہ مند نہیں ہے مزبلہ یعنی گوبروں کا ڈھیر اس بات کی نشانی ہے کہ اس کا میلان دنیا کی طرف ہے اور جب وہ شراب پیئے تو یہ نشانی حرام کام کی ہے اور اگر شراب کو دیکھا لیکن اس نے نہیں پیا تو اس کے افکار حرام کے لئے ہیں اور جب شراب کا مٹکہ دیکھا تو اس کا دل فاسد افکار کے ساتھ پیوست ہو گا اور ایسی بہت سی مثالیں اس پر قیاس کی جا سکتی ہیں لیکن ہم نے اس کو مختصر کیا بیان کو لمبا ہونے کے خوف سے واللہ علم بالصواب یہ تمام نفس امارہ کی علامات ہیں دوسرا اوصول لوامہ ہے اس کی شکلیں بکری، گائے، اونٹ، مچھلی اور کبوتر اور مرغابی، مرغی، کھجور اور جمادات میں سے جیسا کہ کھانے کی چیزیں جو پکایا جاتا ہے، میوے اور جب دیکھے خواب میں کپڑے سلے ہوتے یا گھوڑا بغیر زین کے یا شمع بغیر شعلہ کے یا چولہا یا دکانیں یا عمارات یا محلات یا چبوترہ وغیرہ اور ایسا ہی دوسری چیزیں مثلاً کتا، شہد اور پینے کی چیزیں اس کو لوامہ کہا جاتا ہے جب انسان ان صفات سے متصف ہو یا ان خیالات کا تو اس سے یہ مراد ہے کہ وہ دوسرے دائرہ میں ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ دوسرے اسم کے ورد پر مشغول ہو اور وہ لفظ حلال کی اونٹ نشانی ہے کہ تکلیفوں کو اٹھانے والا جیسا کہ حضورؐ نے فرمایا ہے مومن کیلئے یہ شرط ہے کہ وہ تکلیفوں کو اٹھاتے اور مچھلی اس بات کی نشانی ہے جو وہ کسب کرتا ہے وہ حلال ہے اور مرغابی و مرغی و کبوتر یا ایسی ہی دوسری چیزیں حلال کاموں کی نشانی ہے، کھجور، شہد اخلاق حمیدہ پر دلالت کرتے ہیں کھانے کی چیزیں جو پکائی جاتی ہیں دلالت کرتی ہیں نفس کے شھوت پر۔

پھل اخلاص نفس کے کلام اور کدورات کی اصلاح کی نشانی ہے، گھر اور دو کانیں

Marfat.com

سکون نفس کی نشانی ہے تیسرا جب کسی انسان میں سے کسی کو دیکھے جیسا کہ عورتیں یا کافر عورتیں یا دین یا بد چلن داڑھی کو کام کرنے والے یا لنگڑا اور اکبج، اطرش، گونگا، غلام اور اجرد اور نشہ کرنے والا اور محنت اور آزاد اور ہنسی کرنے والیغ، مصارع، عباس، جولاہ اور دلال اور قصاب اور آنکھ میں نقص والا جھینگا اور اندھا اور توڑنے والا اور بندر وغیرہ جب یہ شکلیں دیکھے تو یہ اشارہ ملہمہ کی ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ریاضت اور اس کے سے نکلنا اور اس سے نجات ملنا اسم ھُوْ پر مشغول ہونا ہے اور یہ تیسرا اصل ہے تین اوصول سے اور اس کا فرع ہے یَا ھُوْ اَنْتَ ھُوْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ اَحَدٌ ھُوْ ھُو اَحَدٌ مَوْجُوْدٌ اور اس کے پڑھنے کی تعداد پانچ لاکھ ہیں پھر اس دائرہ کے متعلق تفصیل بیان کرینگے پس جب انسان عورتوں کو دیکھے تو یہ اس کی نشانی ہے کہ اس کا عقل ہے اور کا مزہ کو دیکھنا دین میں نقصان کی نشانی ہے اور احصال اور قزلباش اور رقص مذہب کے ناقص ہونے کی نشانی ہے اور داڑھی کو کم کرنے والا یا کٹوانے والا اس بات کی نشانی ہے کہ وہ شرع میں ناقص ہے اور لنگڑا اس بات کی نشانی ہے کہ اس کو حق کی دعوت دی جائے گی اور وہ اس کی طرف میلان نہیں کریگا۔ کوسج نشانی ہے اس بات کی کہ وہ اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں پورا کریگا اور اندھا نشانی ہے کہ وہ کسی گواہی کو چھپاتے گا اور بزا نشانی ہے کہ وہ شریعت کو نہیں سننے گا اور نہ کسی وعظ کو اور گونگا نشانی ہے کہ وہ حق بات نہیں کریگا اور کالا غلام اس بات کی نشانی ہے کہ وہ دوسرے کے عیب اس کے سامنے نہیں کہے گا اور اجرد نشانی ہے کہ وہ تارک السنت ہوگا۔

نشہ میں مستغرق یا چرس پینے والا عشق مجازی کی نشانی ہے اور جوا باز اور مصارع اور

Marfat.com

مضحک اور جولاہا اس بات کی نشانی ہے کہ وہ عبادت کو چھوڑ دے اور حرام پر مباشرت شروع کر دے اور چور نشانی ہے کہ وہ لوگوں کو دکھاوے کے لئے عبادت کرے اور دلال جھوٹ کی نشانی ہے اور قصاب سخت دل کی نشانی ہے اور احول یعنی بھنیگا گمراہی کی نشانی ہے اور وہ فقط اسم ھُوْ کے ذریعہ نجات پاتے گا۔ چوتھا اوصول نفس مطمئنہ کا ہے اور اس مطمئنہ کاملہ کی صفات دوج کیا جاتا ہے جب انسان قرآن مقدس کی تلاوت کو دیکھے انبیاء علیھم اسلام یا بادشاہ کو دیکھے یا علماء اور مشائخ یا قاضی یا کعبہ یا مدینہ منورہ یا قدس شریف یا جامعات کو یا مساجد یا مدارس یا صلحاء کے رہنے کی جگ وغیرہ جیسا کہ تیر یا کمان یا تلوار یا خنجر یا چُری بندوق یا کتب یہ تمام نفس مطمئنہ کی نشانیاں ہیں آپ کو اگر مزید آگے جانا ہو تو اسم حَقّ سے آپ آگے جاسکتے ہیں اور یہ اسم نو آسماء میں سے ایک ہے اور یہ فرع ہے اوصول ثلاثہ کا اور اس اسم کے فروعات مندرجہ ذیل ہیں یَا مُغِیْثُ ھُوَالْحَقُّ یَا حَقُّ اَنْتَ الْحَقُّ حَقَّ الْحَقِّ یَا مُجِیْبُ الْحَقِّ تو ان میں ہر ایک کی تعداد پڑھنے کی پانچ لاکھ ہیں اور یہ اشکال اور اشارے نہیں دیکھے گا مگر مرید صادق کامل اور جب قرآن شریف یا مصحف کو دیکھے تو اس کے دل کی صفاتی کی دلیل ہے لیکن جو بھی سورت وہ اس سے جانتا ہو تو انبیاء علیھم اسلام کو دیکھنا اسلام کی قوت اور ایمان کی نشانی ہے اور سلاطین کو دیکھنا یہ نشانی ہے۔

اس بات کی کہ وہ اپنے وجود کو اللہ کے دین کیلئے ریاضت میں مشغول رکھے گا۔ اور دیوانہ کو دیکھا اور یہ استقامت کی نشانی ہے اور اس کے افکار اللہ تعالیٰ کی عبادت کیساتھ ہیں نیکیاں اور مشائخ کو دیکھنا نشانی ارشاد نفس کی ہے اور قضاۃ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

حکم کی تابع داری کی نشانی ہے اور کعبہ شریف اور مدینہ منورہ یا مقدس نشانی ہے دل کی صفائی کھوٹ اور وسواس سے اور جامعات اور مساجد وغیرہ مثلاً اسبق یا جھنڈا یا تیر یا کمان یہ اشارہ ہے شیطانی وسوسوں کی طرف تو اس وسواس سے بچانا اسم حق سے ہوگا جس کی تشریح ہم نے کیا ہے پانچواں اوصول نفس راضیہ ہے جب ملائکہ یا ماں باپ یا حور، براق، جنت یا کپڑے دیکھے تو جب وہ صفات مرشد کے اوصاف سے متصف ہو اسم حیؑ سے اور یہ دوسرا اسم ہے نو آسماء میں سے اور وہ اسم یَا حَیُّ لَا غَیْرُ یَا حَیُّ اَنْتَ الْحَقُّ یَا عَلِیُّ یَا جَمِیْلُ اَنْتَ الْحَقُّ یَا عَظِیْمُ الْاَوْصَافِ حَیُّ یَا حَیُّ اَفْنِنِیْ عَنِّیْ وَ اَبْقِنِیْ بِکَ وغیرہ پس حور، جنت، ملائکہ کا دیکھنا یہ کمال عقل اور تمام اور تقرب اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے اور سورج اور چاند نشانی اللہ تعالیٰ کی معرفتیں اس کو حاصل ہوں گتیں اور وہ مشائخ مرشدین سے رجوع کریگا اور اسم حَیّ کو پڑھنا لازم رکھے تاکہ وہ مطلوب تک پہنچے چھٹا اوصول نفس مرضیہ ہے اور اس کی نشانیاں سات آسمان اور سورج اور چاند، ستارے، گرج، بجلی یا شمع کو جلانا یا مشعل یا قندیلیں روشن ہیں یہ تمام نفس رضیہ کی نشانیاں ہیں اور اسم قیوم کا ورد ہمیشہ رکھے اور اسم فروعات دوسرے اسماء بھی جو درجہ ذیل ہیں یَا کَافِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَادِرُ یَا قَیُّوْمُ اَنْتَ الْاَزَلِ بِالْاَزَلِ یَا قَیُّوْمُ الْاَزَلِیُّ یَا اللہُ ۔

Marfat.com

بیان نفس مرضیہ"

جب کوئی انسان سات آسمانوں کو دیکھے اس کی نظر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کیساتھ پیوست ہوگی اور ستارے کو دیکھنا اپنے نفس کا نور ہوگا اور آگ نفس فنا کی نشانی ہے اور چاند دل کی روشنی کی نشانی ہے اور مرید کامل اپنے مرشد سے رجوع کریگا تاکہ وہ ساتویں دائرہ کو پہنچے تو اس کو اسم قَیُّوْمُ کی تلقین کرے اور وہ تیسرا اسم ہے نو آسماء میں سے اور جو ساتواں دائرہ ہے تو یہ نفس کاملہ صافیہ ہے اس کی صفات بارش، برف بادل، چشمہ، کنواں وغیرہ یہ نشانی ہے کشف سلوک کی طرف تو اس کو چاہیئے کہ اپنے مرشد کی طرف وجوع کرے اور اسم قَہَّارُ کی تلقین کرے اور یہ چوتھا اسم ہے نو آسماء میں سے اور اس کے فروع آسماء یہ ہیں قَیُّوْمُ قَہَّارُ جَبَّارُ قَہَّارُ عَظِیْمُ قَادِرُ قَہَّارُ الحکم لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ لَکَ عَوْنًا فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اس دائرہ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے مثلاً بارش رحمت کی نشانی ہے برف رحمت زائدہ کی نشانی ہے نہریں، دریا، چشمے یا اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کی نشانی ہے اور تصدیق کی بھی نشانی ہے اور مرید اسم قَہَّارُ کو لازم رکھے پس اس انداز پر اکتفاء کرنا چاہیئے کیونکہ ساتویں دائر کو ضبط، یاد کرنا مشکل ہے اور نو آسماءیں سے پانچواں اسم وَہَّابُ ہے اور اس کی شاخیں مندرجہ ذیل ہیں۔

یَا بَاسِطُ یَا وَہَّابُ یَا رَفِیْعُ یَا وَہَّابُ یَا رَحِیْمُ یَا وَہَّابُ یَا رَؤُفُ یَا وَہَّابُ یَا اَللّٰہُ یَا

Marfat.com

جامع یا وھّاب یا اللہ چھٹا اسم نو آسماء میں سے فتاح ہے اور اس کی شاخیں مندرجہ ذیل ہیں یا فتاح افتح لی عین قلبی یا مجیب یا فتاح افتح لی قفل الاسرار بحقائق الانوار یا فتاح انت مفتاح الخلائق ساتواں اسم نو آسماء میں وہ احد ہے اور اس کی شاخیں ہیں یا واحد نرہ ناسوتی باسمک الاحد نواں اسم صمد فردقدسنی بسرک الصمد یا صمد لمجموعی الفروع والاصول بارہ نام ہیں بغیر فروع الفروع کے اور تعداد ہر ایک مرشد کی مرضی پر ہے تمام ہوا نسخہ بیان اسماء فروع کے اور وہ حق قھار، قیوم، وھاب، مھیمن، باسط تو یہ چھ اسماء فروع ہیں اور سات آسماء اوصول ہیں تو تمام تیرہ اسم ہوتے بڑے مطلب میں انشاء اللہ اسم اعظم ہے تو تمہیں چاہیئے کہ اس کو پوشیدہ رکھے اور حفظ اور امانت اپنی جگہ پر تو لازم رکھے تقویٰ اور اخلاص کو تو تم بڑ مطلب میں انشاء اللہ کامیاب ہو جاؤ گے یہ پورا ہوا رابطہ میں فائدہ مند ہے اور اس کی کیفیت افضل ذکر سے ہے اور مرشد کی صورت کو فکر میں حفظ زیادہ فائدہ مند اور مناسب ہے ذکر سے کیونکہ مرشد مرید کیلئے اللہ تعالیٰ کے ملنے کا ایک واسطہ یعنی ذریعہ ہے اور جب نسبت کی مرشد کیساتھ تو اس کے باطن سے فیض بھی زیادہ ملے گا اور وہ قریب سے مطلوب تک پہنچ جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور مرید پر لازم ہے کہ وہ اپنے مرشد میں فنا ہو جاتے پھر وہ فنا تک پہنچ جائیگا۔

قصیدۂ غوثیہ

Marfat.com

1 - سَقَانِى الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ   فَقُلْتُ لِعُمْرَتِى نَحْوِى تَعَالِى

2 - سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِى فِى كُؤُسٍ   فَهِمْتُ بِسُكْرَتِى بَيْنَ الْمَوَالِى

3 - فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا   بِحَالِى وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِى

4 - وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِى   فَسَاقِى الْقَوْمِ بِالْوَافِى مِلَالِى

5 - شَرِبْتُمْ فُضْلَتِى مِنْ بَعْدِ سُكْرِى   سكرى ولانلتم علوى واتصالى

6 - مَقَامُكُمُ الْعُلَى جَمْعًا لٰكِنْ   مَقَامِى فَوْقَكُمْ مَازَالَ عَالِى

7 - اَنَا فِى حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِى   يُصَرِّفُنِى وَحَسْبِى ذُوالْجَلَالِ

8 - اَنَا الْبَازِىُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ   وَمَنْ ذَافِى الرِّجَالِ اُعْطِىَ مِثَالِى

9 - كَسَانِى خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ   وَتَوَّجَنِى بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

10 - وَاَطْلَعَنِى عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ   وَقَلَّدَنِى وَاَعْطَانِى سُؤَالِى

11 - وَوَلَّانِى عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا   فَحُكْمِى نَافِذٌ فِى كُلِّ حَالِ

12 - فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فِى بِحَارٍ   لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِى الزَّوَالِ

13 - وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فِى جِبَالٍ   لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

14 - وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فَوْقَ نَارٍ   لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِى

15 - وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّى فَوْقَ مَيِّتٍ   لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى

16 - وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ وَدُهُورٌ   تَمُرُّوا تَنْقَضِى اِلَّا اَتَالِى

17 - وَتُخْبِرُنِى بِمَا يَاْتِى وَيَجْرِى   وَتُعْلِمُنِى فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِى

Marfat.com

18 - مُرِيْدِيْهِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّيْ وَافْعَلْ مَاتَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِيْ

19 - مُرِيْدِيْ لَاتَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ عَطَانِيْ رِفْعَتَهٗ نِلْتُ الْمَنَالِيْ

20 - طُبُوْلِيْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ وَشَاوُشُ السَّعَادَةِ قَدْبَدَالِيْ

21 - بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَالِيْ

22 - نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِيْ

23 - دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا وَقَدْنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِيْ

24 - رِجَالٌ فِيْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ وَفِيْ ظُلَمِ اللَّيَالِيْ كَا للَّوَالِيْ

25 - وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَاِنِّيْ عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُالْكَمَالِيْ

26 - نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيٌّ وَهُوَ جَدِّيْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِيْ

27 - مُرِيْدِيْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّيْ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَالْقِتَالِيْ

28 - اَنَا جِيْلِيٌّ مُحْيُ الدِّيْنِ اِسْمِيْ وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَاْسِ الْجِبَالِيْ

29 - اَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِيْ وَاَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِيْ

30 - وَعَبْدُالْقَادِرِ مَشْهُوْرٌ اِسْمِيْ وَجَدِّيْ صَاحِبُ عَيْنَ الْكَمَالِيْ

1 - ترجمہ۔ عشق نے مجھے پیالے وصال کے پلائے پس میں نے کہا میری شراب میرے پاس آ۔

2 - پس وہ شراب پیالوں کے اندر میری طرف دوڑتی ہوئی آئی پس میں نے اپنی مستی سے اپنے دوستوں کے اندر اثر کیا۔

3 - پس میں نے غوث کی حیثیت میں تمام اقطاب جہاں سے خطاب کیا کہ تیاری کرو

Marfat.com

اور میرے رجال الغیب اور لشکر بن کر میرے صحن میں داخل ہو جاؤ۔

4 ۔ اے میرے سپاہیوں ہمت کر کے آگے آؤ اور شراب کے دور میں شامل ہو جاؤ کیونکہ اسلام کا ساقی مجھے شراب مسرفت غراوان طور پر دے رہا ہے۔

5 ۔ تم نے میری بچی شراب پی ہے جب مجھے نشہ ہو چکا اور نہ پہنچے تم میری بلندی رتبہ اور اتصال کو۔

6 ۔ گو تم سب لوگوں کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب سے بلند ہے اور یہ بلندی جا نہیں سکتی۔

7 ۔ میں درگاہ خداوندی میں تقرب اور نزدیکی رکھتا ہو کہ پھیر دیا ہے میرے حال کو اس نے اور میرے لئے ذوالجلال کافی ہے۔

8 ۔ میں باز اشہب ہوں ہر شیخ کے لئے اور کون ہے میرے مانند مرداں میں جس کا مرتبہ ایسا ہو۔

9 ۔ یہ بتایا مجھ کو خلعت اور جامعہ علم و ارارے کا اور سر پر تاج رکھا کمال کا تاج۔

10 ۔ اور واقف کیا مجھ کو قدیم بھید پر اور گردن بند ڈالا میری گردن میں اور دیا مجھے جو مانگا۔

11 ۔ اور حاکم کیا مجھ کو تمام اقطاب پر پس حکم جاری ہے میرا ہر حال میں 12 ۔ اور اگر ڈال دوں میں اپنا راز دریاؤں میں تو کل دریا بیٹھ جائیں اس طرح کہ پھر عود نہ کریں ۔

13 ۔ اگر ڈال دوں میں اپنا راز پہاڑوں میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور چھپیں پہاڑیاں پہاڑوں میں۔

Marfat.com

14 ۔اور اگر ڈالدو میں اپنا راز آگ پر بجھ جاتے اور خاک ہو جاتے اس کے شرارے۔

15 ۔اور اگر ڈال دوں میں اپنا راز مردے پر اٹھ کھڑا ہو اللہ تعالی کی قدرت سے۔

16 ۔اور جو کچھ بھی اس نے خلق کیا جیسے اور زمانے گزرتا ہے اور گزرا مجھ سے اجازت لئے۔

17 ۔اور خبر دی مجھ کو ہر اس چیز کی کہ آئی اور جاری ہونے والی تھی اور آگاہ کیا مجھ کو پس گم کر جلال اپنا۔

18 ۔اے میرے مرید میرے لئے دل سے ارادہ کرو اور خوش ہو بیباک مستغنی رہ اور جو تیرا جی چاہے کہ میرا نام .بہت بڑا ہے۔

19 ۔اے میرے مرید خوف نہ کر اللہ میرا مربی ہے اس نے مجھ بلند رتبہ دیا ہے اور میں نے سب کچھ حاصل کیا ہے۔

20 ۔ میری شہرت کے نقارے آسمانوں اور زمین کے اندر بج چکے ہیں اور سعادت کے نقیب میرے آگے پوشا پوش کرتے جارہے ہیں۔

21 ۔ شہرہاتے خدا میرا ملک ہ اور میرے زیر حکم ہیں اور میرا وقت مجھ سے .بہت پہلے صاف تھا۔

22 ۔میں نے اللہ تعالی کے تمام ممالک کی طرف جب دیکھا تو وہ ملے جلے مجھے ایک رائی کے دانہکے برابر معلوم ہوتے۔

23 ۔میں نے علم پڑھا یہاں تک کہ میں قطب بنا اور میں نے اللہ تعالی کی طرف .بہت بڑی سعادت حاصل کی۔

24 ۔لوگ اپنے ہواجر میں روزے سے ہیں اور رات کے اندھیرے میں موتیوں کی طرح

Marfat.com

چمکتا ہوں۔

25 ۔اور ہر ولی کا قدم ہے اور میں اپنے نبی بدر الکمال کے قدم پر ہوں ۔

26 ۔ نبی ہاشم مکی حجازی ہے اور وہ میرا دادا ہے اس پر میں نے اپنے رب سے یہ حاصل کیا ہے۔

27 ۔ میرے مرید مت ڈر کیونکہ میں جنگ کے وقت شکست دے سکتا ہوں

28 ۔میں گیلانی ہوں اور میرا نام محی الدین ہے اور میرا جھنڈا پہاڑوں پر ہے

29 ۔میں حسینی ہوں اور مخدع میرا مقام ہے اور میرا قدم لوگوں کی گردنوں پر ہے

30 ۔اور عبدالقادر میرا مشہور نام ہے اور میرا دادا کمال کے چشمے کا مالک ہے۔

چہل کاف شریف اس کی خاصیت یہ ہے کہ آگ بجھانے اور سانپ کاٹے ہوئے اور بچھو کے کاٹے ہوئے پر پڑھا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ كَافِيَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةٍ كَلَكٌ لَكَ الْكَلْكَلَةُ كَفَاكَ رَبُّكَ كَافِي الْكَافِ كَرَبَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا اللهُ كَافِيْ قَصَدْتُ الْكَافِي الْكَافِي لِكُلِّ كَافِيْ كَفَانِي الْكَافِيْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

Marfat.com

چھل کاف سہملہ ختم ہوا

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ کَفْکَا فُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْکَ لکہ تَکَرُّ کَرّاً کَکَرِّ الکَرِّ فِیْ کَبَدِیْ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃٌ کَلَکلکِ کَلْکَاف کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الکَافِ کربتہ یَا کَوْ کَباً کُنْتُ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الفَلَکِ تمت

چھل کاف منقوطہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم قَادِرٌ رَبٌّ قَدَّرَ قَضَاءَ فَقَھْقَرَاقُوْلُ بِقَرْقَارٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِیْ قَیْتَقُوْشٍ بِحَقِّ قَلَاسِ القُطْبِ القُمْقَامِ القَنَاقِنِ فَقَرْقَرِیْرِیْ تَقَبَّلْ بِقَبُوْلٍ قُرْبٍ قدس عَنِ القِرَامِ قَیَاقَیُّوْمُ بِقُوْقَا مَھَا فِیْ قُیْقَانِ بِقَفْقَفَۃٍ فَقَفْقَۃٌ فَقْھَرَ قَطَاطِیْ وَقسم فَقْنَۃٌ یَاقَوِیُّ

تاریخ اختتام ترجمہ 11-2-94 جمعہ 30 شعبان المعظم

Marfat.com

مقامات القادریہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فی بیان بدایۃ کیفیۃ الذکر

ذکر کیفیۃ الذکر یبدا اولا بفاتحہ الکتاب ثلاثا ثم الم الی مفلحون و ایۃ الکرسی الی خالدون للہ ما فی السموات الی قولہ فانصرنا علی القوم الکافرین ثم تقول ثلاث مرات حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر ثم یبتد بالذکر ویکون مجهرا او یشرع من جانب الایسر ای من القلب و محط الجلالہ ایضا علی القلب فی جانب الایسر ثم یجره الی کتفیۃ الایمن ثم یجره علی فوق راسہ ثم الی عینیہ و یجمع خاطره و یذکر بحضور القلب والخضوع ثم اذا ستغرق ذکر کیف شاء ثم اذا فرغ من الذکر فعلیہ ان یقرا الفاتحہ ثلاث مرات ثم یقول ن اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایها الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما اللهم صلی علی سیدنا محمد و علی آلہ کلما ذکرک و ذکره الذاکرون و کلما غفل عن ذکرک و ذکره الغافلون و رضی اللہ تعالے عن اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و عن التابعین و تابع التابعین باحسان الی یوم الدین ثم یدعو بهذا الدعاء اللهم احینا و امتنا علی حبهم و احفظنا من بغضهم و سبهم و لا تجعل لاحد منهم و لا من المسلمین فی اعناقنا ظلاظہ و اجعلهم شفعائنا الیک یوم القیمہ اللهم ارض عن قطب الأقطاب و فرد الاحباب العامل علی الکتاب و السنۃ القائل علی روس الاشهاد قدمی هذه علی رقبۃ کل ولی اللہ الغوث الفرد الاوحد ابی المکارم

Marfat.com

و المحاسن اعنی الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ و اعاد علینا و علی المسلمین من برکاتہ و خصوصاتہ و نفحاتہ و جلواتہ و احشرنا فی زمرتہ و تحت لوآء سیدالمرسلین صلی اللہ تعالی علیہ و سلم نحن و والدینا و مشائخنا و معلمینا و اخواننا و اصدقائنا و سائر المسلمین و صلے اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین

فی بیان کیفیہ اخذ الطریقۃ القادریۃ

ینبغی للشیخ ان یبداء بقرائۃ الفاتحۃ ثلاثا ثم یقول ان الذین یبایعونک الی عظیما ثم یقولہ الشیخ ستغفر اللہ العظیم و اتوب الیہ ثلاثا ثم یقولہ المرید ثم یمسک بیدہ الیمین علی ید المرید .بحیث ان یکون راحۃ یدہ براحۃ یدہ ثم یلقنہ اشھد اللہ تعالی و ملائکتہ و انبیائہ و رسلہ و الحاضرون من خلقہ انی تائب الی اللہ تعالے و رسولہ من جمیع الذنوب و الخطای راغب فی امتثال اوامر اللہ و رسولہ مجتنب محارمہ مجتھد علی طاعتہ منیب الیہ مواظب علی خدمہ لفقرآء و المساکین .بحسب الطاقہ و ان سیدنا و قدوتنا الی اللہ تعالے الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ تعالی سرہ شیخنا و مرشدنا مقتدانا فی الدین و الاخرۃ و اللہ علی ما نقول وکیل ثم یقول الشیخ بعد ذلک یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدین و فی الاخرۃ ثم یقول الشیخ الید ید شیخنا و قدوتنا و مرشدنا الی اللہ تعالی لشیخ محی

Marfat.com

الدین عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العہد عہد اللہ تعالی و رسولہ صلی للہ تعالی علیہ و سلم ثم یصلی علی النبی صلی اللہ تعالی علیہ و سلم و ینبغی اولا ان یکون جلوسہ کھیئۃ قعدۃ الصلوۃ و یغمض عینیہ و کذالک ینبغی اولا ن یحلق راسہ و یقص شاربہ و یختم بقولہ ل الہ الا اللہ ثلاث مرات ثم یقراء ھو و الحاضرون الفاتحہ ھکذا راینا ہ تمت

فی بیان کیفیتہ الدخول فی الخلوۃ

فی بیان کیفیۃ الدخول فی الخلوۃ علی ترتیب الطریقۃ القادریۃ و کیفیۃ النیۃ فی وقت الدخول فھا اللھم انی نویت الخلوۃ تبتلا الیک و ابتغاء لمرضاتک و وجھک الکریم بفضلک و فیضک و جودک العمیم یا اکرم الاکرمین و یا ارحم الراحمین و متی کان فی الخلوۃ یصوم فی النھار و یسھر فی اللیل و لا رخصۃ لہ فی النوم الکثیر بل یشتغل بذکر لائق مستحضرا المعنی الذکر فان خطر لہ خاطر غیر معنی الذکر فلیرجع الی معنی الذکر فانہ یطردہ وان غلبہ النوم فلینم قلیلا و اذا استیقظ من النوم فلیتوضا علی الفور و یصلی بنیۃ تحیۃ الوضوء و ایضا رکعتین بنیۃ سنہ تحیہ المکان ثم اشتغل بالذکر و یجتھد فی طرد النوم بالقیام والمشی و تجدید الوضوء فان غلبۃ النوم فلیفعل مثل ماذکرنا انفا و ینام قلیلا و لیکن المکان الذی یذکر فیہ ضیقا و لا منفذ لہ غیر الباب و لسد الباب و یحط علیھا الحجاب

Marfat.com

لئلا یظہر اثر الضوء من منافذ اطراف الباب و ان یکون بعیدا من الاصوات فان لم یجد مکانا خالیا عن الاصوات فلیسد فی اذنیہ خرقۃ و یغمض عینیہ عند الذکر و یکون جلوسہ متربعا مستقبل القبلہ غیر متکیء فان الا تکاء یجلب النوم و یشرب الماء قلیلا فان شرب الماء یجلب النوم والیتحفظ من افشاء الاسرار ولکن ابتداء الخلوۃ من اول حلول الشمس فی برج الجدی و ھو اول الشتاء و یقعد فی الخلوۃ بقدر ما عین لہ الشیخ من الیام و یخرج عن الخلوۃ باذن شیخہ تمت فی بیان تعلیم الشیخ للمرید بکیفیۃ الذکر

ثم یعلم المرید بکیفیۃ الذکر فیقول لہ یا بنی خذ حرف لا من راس قلبک و مدہ بصورۃ الخیال الی اثدی الایمن ثم مدہ الی الکتف الایمن ثم الی فرق الراس والنتقرا اسم الہ عند فرق راسک ثم اشرع فی کلمہ الا اللہ عند فرق راسک و انزلھا علی صورۃ الخیال علی الکتف الایسر ثم مدھا الی الثدی الایسر و اختم ھاء لفظ الجلالہ علی راس قلبک بضرب شدید حتی یتحرک بدنک کلہ ولیکن ذکرک فی ھذا المقام الذی ھو مقام الاغیار و تسمی فیہ لنفس بالامارۃ لا الہ الا اللہ بمد لفظہ لا النافیہ بقدر الحاجہ و تحقیق ھمزۃ الہ المکسورۃ و فتح ھآئہ ای ھاء الہ فتحہ خفیفہ و سکن آخر لفظہ الجلالہ و ھو الھآء من الا اللہ ولا تفصل بین الھآء من الہ و بین الھمزۃ من قولک الا لانک ان فصلت بین قولک لا الہ و بین قولک الا اللہ و قراتھا بنفسین یکون فی النفس الاول نفیا ای نفی الالہ بلا اثبات و نفی الالہ بلا اثبات کفر فیصیر الذاکر فی النفس الاول کافرا ان کن عالما بذلک و الا فاثم لترک

Marfat.com

التعلم لذلک شرح و علیک ایها السالک الذاکر ان تحقق فی اظهار همزة اله فانک ان تهاونت عنها و لم تحققها قلبت فی نطقک یآء فصار ذکرک هکذا لا ایلاه الا الله و ثم ایاک من اشباع فتحه هآء اله الا فک ان اشبعتها تولد منها الف فیصیر ذکرک هکذ لا له الا الله و ایاک ایضا من اشباع کسرة همزت ادات الاستثناء لئلا یتولد منها یآء فیصیر ذکرک هکذا الا اله ایلاالله و هذه کلها لیست کلمه التوحید فلا ثواب بذکرها و لا تاثیر فی تکرارها بل یلزم منها اثم یخشی علی دین لذاکر و غالب الذاکرین فی هذالزمان واقعون فی هذا الخطاء القبیح الفصیح الکریه و لا یدرون ضررها لجهلهم و عدم علمهم و علیک بالوقف علی هآء الا الله لانه اوفق بقرائه التجوید و الا ای و ان لم نقف علی هآء الا الله بل قرانها بالوصل فاظهر ضم الهآء دون فتحها و کسرها لانهما یخلان بالمعنی فلا یجوز القرائة بهما ثم یقراء الفاتحة و یدعو له و للمسلمین بالخیر۔

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد و علی اله و صحبه اجمعین و مما انتقل من بحث فصل السابع من الباب الاول من کتب القوة فی کیفیة اخذ العهد و البیعة علی طریقة الغوث الاعظم السید الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس سره اعلم ایها المرید الطالب ان اول ما یامر الشیخ

Marfat.com

به لمريد ان بحلق راسه ان كان ممن بحلق ثمر يامره بعد ذلک بالطهارة
من الحدث و الخبث و يلبس ثيابا طاهرة نظيفة ان كان له ذالک و الا
فلاباس ثم يامره بالوضوء صلوة ركعتين لله تعالى بنية التوبة فاذا فرغ
المريد من ذلک فليتهيا لقبول ما يلقيه عليه شيخه من الشروط فى الطريقه
و يتوجه الشيخ الى الله تعالى و يسئله التوفيق و القبول لهما و يتوسل اليه
بسيدنا محمد صلى لله عليه وسلم لانه الواسطه العظمى بين الله و بين خلقه ثم
يامر الشيخ لمريد بالجلوس بين يديه كهيئة الجلوس فى التشهد الصلوة
بحيث يكون المريد مستقبلا للقبله والشيخ مستدبرها و يشرع الشيخ فى
كلمه التوحيد هو الحاضرون يقولها مائه وسة و ستين مرة فاذا فرغوا من
الذكر يقرا الشيخ هذا لدعاء قبل شروعه فى البيعة يقول بسم الله الرحمن
الرحيم اللهم صلى على سيدنا محمد و على ال سيدنا محمد و صحبه و بارک و
سلم يا اكرم الاكرمين و يا ارحم الراحمين يا ذو الجلال و اكرام اللهم ببركة
انبيآئک و اوليآئک و كل ما كان عندک حق صب على قلوبنا كاس شراب
محبتک كما صببته على قلب نبيک محمد صلى الله عليه وسلم و على سائر
قلوب الانبيآء و المرسلين كما صببته على سآئر قلوب المشآئخ الطريقة
اجمعين فطمس اللهم من قلوبنا حب غيرک و اسقنا بكاس شراب محبتک و
اجعلنا سكارى منه يا رب العلمين اللهم انا نسئلک من ورآء ذالک ما
سئلک به انبيآئک و اوليآئک و سكان سموانک و اهل ارضک اجمعين
يا ارحم الراحمين اللهم افتح لنا ابواب حكمتک و انشر علينا وانشر علينا

Marfat.com

رحمتک و ادم علینا سوابغ نعمتک وادفع عنا شر نقمتک و جنبنا سخطک و وفقنا لمرضاتک یا ذاالجلال و الاکرام اللهم حبب الینا الایمان والبر و الاحسان و زین ذالک فی قلوبنا و کره الینا الکفر والفسوق و العصیان واغفر اللهم لنا والوالدینا و لمشائخنا و الاخواننا الذین سبقونا بالایمان و لاتجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا ربنا انک روف رحیم فاذا فرغ الشیخ من الدعاء یشرع فی خطبة العهد فیقول اعوذ باالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله رب العلمین و العاقبه للمتقین و لا عدوان الا علی الظلمین و الصلوة والسلام علی سیدنا محمد خاتم النبین و علی اله و اصحابه اجمعین و سلام علی المرسلین و الحمد لله رب العلمین ثم اذاارادالشیخ ان یاخذ العهد و البیعة علی المرید فیامره ان یمد یده الیمنی و یمد الشیخ ایضا یده الیمنی و یقبض بها علی ید المرید بحیث یکون راحة کف المرید علی راحة کف الشیخ و یجعل الشیخ راس ابهامه علی راس ابهام المرید و یستر یدیهما بمندیل و یلقنه اولا الاستغفار و التوبة یقول له قل یا بنی استغفر الله العظیم الذی لا اله الا هو الحی القیوم و اتوب الیه یکرر الشیخ الاستغفار ثلاث مرات و یقول المرید ایضا مثل ماقاله الشیخ ثم یقول للمرید ایضا قل اشهد الله و ملائکته و انبیآئه ورسله و اولیآء والحاضرین من خلقه یا بنی تب الی الله تعالی الذی احل الحلال وحرم الحرام و لازم علیک الذکر و الطاعة بحسب الاستطاعة و یقول المرید مثل ذلک ثم یقول الشیخ للمرید ایضا قل شیخنا و استاذنا و وسیلتنا الی الله تعالی القطب

Marfat.com

الربانی و الهیکل النورانی و العارف صمدانی سیدی و استاذی الشیخ عبدالقادر

الجیلانی و مشائخہ اشیاخ لی و طریقتہ طریقہ لی واللہ علی ما نقول وکیل ثم یرجع الشیخ للمرید یقول اللّٰھم اقبلہ و اقبل علیہ و کن لہ ولا تکن علیہ و اعینہ و لا تعن علیہ و ثبتہ بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ و ایدہ بتاییدک یا عزیز یاحکیم برحمتک یاارحم الراحمین ثم یوصی الشیخ المرید یقول لہ اوصیک بتقوی اللہ تعالی و طاعتہ و امتثال اوامرہ و اجتناب محارمہ و زواجرہ و اعاھدک علی ان لا تباشر کبیرۃ و لا تصر علی صغیرۃ و ان تعمل بکتاب اللہ وسنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم و تجمع بین الشریعۃ و الحقیقۃ و یجیبہ المرید بقولہ قبلت ثم یدعو الشیخ لکل منھما و للمسلمین فیقول فی دعائہ اللھم اصلحنا و اصلح بنا و اھدنا و ارشدنا و ارشد بنا و ارنا الحق حقا و الھمنا اتباعہ و ارنا الباطل باطلا وارزقنا امتناعہ اللھم اقطع عنا کل قاطع یقطعنا عنک و لا تقطعنا بالاغیار عنک برحمتک یا ارحم الراحمین ثم یقول الشیخ و اللہ ما نقول وکیل ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ و من اوفی بما عاھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجرا عظیما ھذا اذا کان البیعہ لمذکر و ان کان لمؤنث فیقرا قولہ تعالی یا ایھا النبی اذا جائک المؤمنات یبایعنک علی ان لا یشرکن باللہ شیئا و لا یسرقن و لا یزنین و لا یقتلن اولادھن و لا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن و ارجلھن و لا

Marfat.com

يعصينک في معروف فبايعهن واستغفر لهن الله ان الله غفور رحيم ثم يقول الشيخ للمريد اسمع يا بني مني کلمه التوحيد ثلاثا و قل انت مثلها و هي لا اله الا الله و يقولها الشيخ ثلاث مرات ثم يقول المريد کذلک فاذا قالها صحيحه فليوصه بالاکثار منها قياما و قعودا انآء الليل و انآء النهار و مراعات حقوقها اخوانه و سائر المسلمين و يقول اللهم کن لنا برا رحيما جوادا کريما اللهم دله بک اليک اللهم خذ منه اللهم افتح عليه و ولوالديه فتوح الانبيآء و الاوليآء .بجودک و کرمک يا ارحم الراحمين و صلی الله علی سيدنا محمد و علی اله و اصحابه و علی جميع اخوانه من الانبيآء والمرسلين و الهم و اصحابهم اجمعين و الحمد لله رب الحلمين و من فصل الاول من باب العاشر من عيون الحقيقه ملخصا في المرشد الکامل و مايدل عليه من العلامات الداله علی کمال المرشد و هي خمس عشرة خصله الاولی ان يکون متورعا من المحرمات و المکروهات و الاشيآء المشبهه عليه و هي التي تکون فيها شآئبه ريبه فهو فيما يکون بين الشک واليقين فيتوقف عن ذلک و الثاني ان لا يکون متعراضا للاشيآء التي لا تعنيه لقوله عليه افضل الصلوة و اکمل التسليمات من حسن اسلام المرء ترکه ما لا يعنيه و الثالث ان يکون عفيفا ظريفا متجنبا لامهات الکبآئر کالزنا و اللواطه و شرب الخمر و السرقه و نحو ذلک لا يباشر کبيرة و لا بصر علی صغيرة کما قال الله تعالی ان تجتنبوا کبآئر ما تنهون عنه نکفر عنکم سيئآتکم و تدخلکم مدخلا کريما والرابع حسن الخلق بان تکون

Marfat.com

اخلاقہ حسنہ غیر سیئۃ حلیما کریما لبیبا صاحب بشاشۃ و فرح انبساط و لا یفرح بالمدح و لا یحزن من الذم و ان یعامل الصغیر بما یعامل بالکسر قال رسول صلی اللہ علیہ و سلم حسن الخلق من خصال اھل الجنۃ والخامس ان یکون سائر العیوب الناس غافر الزلاتھم لا یذکرھم الا بالخیر ان ری سیئۃ دفنھا و ان ری حسنہ اذاعھا قال اللہ تعالی ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فے الذین امنوالھم عذاب الیم فی الدنیا و الاخرۃ و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ھتک ستر اخیہ فی الدنیا ھتک اللہ تعالی سترہ یوم القیمہ علی روس الخلائق و من ستر اخاہ فی الدنیا ستر علیہ فی الدنیا و الاخرۃ و اللہ الموفق و سادس المعرفۃ بان تکون عارفا باحوال الشریعۃ بقدر ما یحتاج الیہ من احکام العبادۃ و ھی ارکان الاسلام و الایمان و الاحسان اما ارکان الاسلام فھی خمسۃ شھادۃ ان لا الہ اللہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ و اقام الصلوۃ و ایتآء الزکوۃ و صوم رمضان و حج البیت و لو فی عمرۃ مرۃ ان استطاع ذلک و اما ارکان ایمان فھی سبعۃ الایمان باللہ تعالی و الایمان بملائکہ و الایمان بالرسل والایمان بالیوم الاخر والایمان بالقدر خیرہ و الایمان وشرہ من اللہ تعالی و البعث بعد الموت و اما الاحسان فھو ان تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک و السابع الدیانۃ ھو ان یکون دائما مواظبا علی الاوقاف الخمسۃ و الجماعۃ من غیر تکاسل و لا تھاون و ملازمالھا و یکون مواظبا علی الطاعۃ کصلوۃ النوافل و صوم التطوع و نحو ذلک و الثامنۃ ان یکون بصیرا بالاحکام الدینیۃ

Marfat.com

کالعقائد و الطهارة و الصلوة و الزکوة والصیام و الحج و ما یتعلق بذلک من احکام الدین حتی اذا اتخذ مریدا یکون لہ مرشدا و یعلمہ امور الدین و الدنیا لان الطالب بین یدی الاستاذ کالمیت بین یدی الغاسل لانہ قد اعتمد علی اللہ ثم علیہ و سلم قیادتہ الیہ و التاسعۃ الشفقۃ ان یکون الاستاذ شفیقا علی المرید کشفقۃ الوالد علی الولد و ان یرید لہ مایرید لنفسہ حتی لا یطالبہ یوم القیمہ بالحقوق بین یدی اللہ تعالےٰ کما قال رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ و سلم کلکم راع مسئول عن رعیتہ لان المرید قد سلم روحہ الی الاستاذ علی سبیل الامانہ و یکون الاستاذ سببا لهدایتہ و ساعیا لاصلاح شانہ فی الدارین ولهذا کان حقہ مقدما علی حق الوالدین والعاشر الصدق وهو ان یکون صادقا فی اقوالہ و افعالہ محققا للامور و مدققا لها لا یکذب قال اللہ تعالی فتجعل لعنۃ اللہ علی الکاذبین قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و سلم من اراد ان یلعن نفسہ فلیکذب والحادی عشر الانصاف ان یکون منصفا من نفسہ عادلا فی احکامہ و تصرفاتہ عارفا بمقامات المریدین و احوال الطالبین فیعطی کل ذی حق حقہ علی قدر قابلیتہ و روحانیتہ علی الوجہ اللائق بحالہ و لا یتعدی حدا من الحدود فی الشریعۃ و الطریقۃ و الحقیقۃ و المعرفۃ فان جاوز شیئا من الحدود المذکورۃ استحق اسم الظالم لان الظلم هو مجاوزۃ الحدود و وضع الشیء غیر محلہ و قد قال اللہ تعالی انا اعتدنا للظلمین نارا احاط بهم سرادقها الایۃ و ایضا قال و من یظلم منکم نذقہ عذابا کبیرا و ایضا قال و من یتعد حدود اللہ فاولئک هم

Marfat.com

الظالمون و قد قيل فی المعنی و لا تظلم فان الظلم عار جزآء الظلم عند الله نارا و مرادنا بالظلم هنا مابيناه سابقا من انه و ضع الشیء فی غير محله فينبغی للمرشد الكامل ان لا يعطی للمريد شيئا مما هو ليس له اهل لقوله عليه افضل الصلوة و اكمل السلام لا تعطو الحكمة غير اهلها فتظلموا اها و لا تمنو ها اهلها فتظلمو هم و كما لا يجوز ان يعطيه ما ليس هو له اهل فكذلك لا يجوز ان يمنعه عما هو له اهل الثانيه عشر النصيحة للحق ان يكون ناصحا للمسلمين يحب لهم ما يحب لنفسه و يكره لهم ما يكره لنفسه قال رسول الله صلی الله عليه وسلم الدين النصيحه قيل لمن يا رسول الله قال لله تعالی و لرسوله قيل ثم لمن قال لاهل بيته قيل ثم لمن قال و لعامة المسلمين الثالثة عشر مخالفه هو النفس و عصيانها و قهرها بان يقهر نفسه و لا يطيعها فيما تريد بل يخالفها قال الله تعالی و اما من خاف مقام ربه نهی النفس عن الهوی فان الجنه

هی الماوی الرابع عشر التواضع ان يكون متواضعا للعلمآء و المشائخ و لاخوانه فی الطريقه و سائر الخلق من غير ان يتكبر علی احد من المخلوقين قال الله تعالی ساصرف عن اياتی الذين يتكبرون فی الارض بغير الحق قال رسول الله صلی الله تعالی عليه وسلم من تواضع لله رفعه و من تكبر علی الله وضعه و قال عليه افضل الصلوة و اكمل السلام يحشر المتكبرون يوم القيمه مثل الذر ای النمله الصغيرة يعلوهم كل صغير الخامس عشر حسن الصحبة و السيرة و العشره مع الخلق صغيرا كان او كبيرا حرا او عبدا او انثی فاذا تخلق

Marfat.com

بهذاه الاخلاق والتصف بهذه الاوصاف احسنه وهو مرشد کامل و الا فلاو ذلک فضل الله یؤتیه من یشآء والله ذوالفضل العظیم اما مقامات الابواب اربعة فهی اربعون مقاما لکل باب عشر مقامات الاول باب الشریعة و مقاماتها عشرة الاول الایمان بالله تعالی و بملائکته و کتبه و رسله والیوم الاخر و بالقدر خیره و شره من الله تعالی والبعث بعد الموت حق الثانی الصلوة الخمس المفروضه والحافظه علیها قال الله تعالی حافظوا علی الصلوة و الصلوة الوسطی الثالث الزکوة اذا وجبت علیه لا یمنعها عن مستحقها الرابع صوم شهر رمضان الذین فرضه الله تعالی علی امة محمد المصطفی صلی الله تعالی علیه وسلم الخامس الحج الی بیت الله الحرام فی العمر مرة واحدة ان استطاع ذلک

السادس اکتساب الحلال لان الله تعالی یبارک فیه و یرجی لصاحبه اجابه الدعآء السابع اجتناب الحرام لانه یسود القلب و یقسیی القلب کالحجارة بل اشد قسوة منها الثامن الدخول تحت طاعة الشرع و هی متابعة اوامره و اجتناب زواجره و تحلیل حلاله و تحریم حرامه و التاسع القران و المرادبه تلاوته و التصدیق و العمل بمقتضاه و التامل فی معانیه و اتباع امره و الامتناع عن نهیه و العاشر الامر بالمعروف و النهی عن المنکر قال الله تعالی اقم الصلوة وامر بالمعروف وانه عن المنکر و اصبر علی ما اصابک ان

Marfat.com

ذلک من عزم الامور والثانی باب الطریقة و له عشر مقامات الاول التوبه و هی فرض علی کل متکلف قال الله تعالی وتوبوا الی الله جمیعا ایها المومنون لعلکم تفلحون الثانی حسن الخلق و یندرج تحته کل خصلة حمیدة و کل فعل ملیح و ینتج و منه کل عمل صالح الثالث الاجتهاد فی الدین والتقوی فی طاعة الله تعالی و طاعة رسوله سیدنا محمد صلی الله تعالی علیه وسلم فان من جاهد شاهد و من لم یجاهد لم یشاهد الرابع ان یکون بین الخوف و الرجاء لا ییاس من روح الله تعالی ولا یامن مکره ولا یقنط من رحمه الله تعالی الخامس ترک الشهوات لان اتباع الشهوات النفس مما یوجب القساوة فی القلب السادس الاحراز عن الشهوات و هی الاشیآء المشکوک فیها و یدخلها الشک و الریب السابع التضرع الی الله تعالی و الابتهال الیه بالتوبه والاستغفار و الدعآء مع الخضوع والخشوع وحضور القلب و هو ترک ملاحظه الاغیار الثامن ارضاء المرشد و هو یحصل بالمحبه و الخدمة و النصیحة و الخلی لها بالقول و الطاعة فی کل شیء و ان یکون بین یدی الاستاذ کالمیت بین یدی الغاسل یقلبه کیف یشاء التاسع سماع الوعظ والنصیحة والتلقی لها بالمقبول بحیث لا یستنکف عند سماعه الموعظة و اذا وعظ غیره فیعظه برفق العاشر ترک ماسوی الله تعالی و التجرد عن العالم لان مخالطه الاغیار تحجب عن قرب الملک الجبار و الثالث باب الحقیقه و مقاماتها ایضا عشرة الاول التواضع و خفض الجناح و لین الجانب والثانی ان یکون نظرک الی اثنین و سبعین ملة

Marfat.com

بالتسوية لا يفرق بين احد منهم الا بالضلالة و كلهم ضالون فيجب الاجتناب منهم الا من اهل السنة والجماعة فهم المقربون عند الله تعالى والثالث ان ياكل مهما حضرة من الطعام قليلا كان ام كثيرا من اى نوع لا ينظر قدوم طعام جديد غيره الرابع ان يكون ساعيا فى طريق الحق ولا يوذى الخلق بل يحمل الاذيه الخامس ان لا يكون فى قلبه انتقام للخلق بل يحسن الى من اسآء اليه و يصل من قطعه و يعفو عمن ظلمه السادس ان لا يكون متكبرا على الفقرآء و الدراويش بل ينظر اليهم بعين الرافه والشفقة و يعاملهم بالتى هى احسن السابع ان يكون سلوكه فے طريق الحق خالصا مخلصا لوجه الله الكريم سالما من الريآء والسمعة الناس ان يكون كاتما سره وسر الخلائق لا يفشى سر احد من الثامن بان يكون اذا راىء سيئه دفنها التاسع ان يكون دائما فى مناجات ربه لا يشغله شاغل عنها من الامور الدنيويه من ضرورة دعت الى ذلک العاشر ان ينظر الى الاشياء بعين العبرة وان يسعى فى طلب العلم النافع و فى تربية نفسه كما قال رسول الله صلى الله تعالى عليه و سلم العلم زهد و ادب المريد خير له من زهده الرابع باب المعرفه وله ايضا عشر مقامات الاول ملازمته طريق الادب ان يكون لبيبا اديبا متادبا باداب الشريعه و ملازما لها و محافظا عليها الثانى ان يكون متحمل الاذى والجفا لا ينتقم من احد و اذا اذاه بل يحمل اذاهم و يعفوا ويفصح عنهم الثالث ان يكون متجنبا عن صحبة الاشرار و مرافقا للاخيار و معرضا عن الفتن ماظهر منها و ما بطن الرابع خدمه المشائخ بالصدق

Marfat.com

والاخلاص و ان یکون ناصحا فی خدمتهم و محبا لهم ظاهرا و باطنا الخامس ان لا یغفل عن عبادته ربه و یری الخق عیانا فی کل ماکان فیعبده کانه یراه فان لم یکن یراه فهو یراه السادس ان یکون سخیا بحسب ما استطاع لا یوثر نفسه علی غیره السابع الحلم عند الغضب و لا یکون عجولا فی اموره الثامن ان یکون یجلی قبله فی کل یوم بذکر الله تعالی من الصدآء قال رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم ان القلوب تصدء کما یصدء الحدید فاجلوها بذکر الله التاسع التقرب الی الله تعالی بانواع الطاعات و العبادات العاشر ان یری نفسه حقیرا من جمیع الناس و یری الناس اعلامن نفسه و لا یری نفسه خیرا من احد و اما الاداب التی تجب علی المرید للشیخ فالاول صحبة الشیخ و مودته و الصدق و فی العامله و الاعتقاد الکامل فیه و ان لا یخفی علیه شیئا مما ضمیره و ان یسلم امره و نفسه الیه لا یعترض علیه فی حال من الاحوال و ان یقبل علیه بکله و کلیته یعنی قلبا و قالبا ای ظاهرا و باطنا معن الذل و الفقر و المسکنه والتواضع الا ید برعنه و ان یکون یفد به بماله و حاله و بما یملکه و جمیع ماملکت یداه و ان یکون لدیه ای لدی الاستاذ مثل المیت بین یدی الغاسل یقلبه کیف مایشآء و ان لا یمشی امامه بل یقتفی اثره فلیکن علی حذر من ذل و ان یکون متمثلا لامره لا یزیغ عنه و یجتنب مانهاه عنه لا یاتی به و ان یکون ناصحا فی خدمته و مجتهدا فی طاعته و ان یکون ملاحظا له فی احواله و اقواله و افعاله متهیئا ما یلقیه علیه الشیخ و ان یکون کاتما لسره و یحفظ جمیع مایقول له الشیخ و لا یترک شیئا

Marfat.com

من کلامہ عبثا و یحذر اضاعتہ و ان یکون

متادبا بادابہ و متخلقا باخلاقہ و مقتدیا بہ فی احوالہ و اقوالہ و افعالہ و ان یدع کل ما لا یرضیہ لا فعل شیئا بغیر مرضاتہ و لا یعمل شیئا باختیارہ من غیر اطلاع مرشدہ و ان یاتی باوامرہ و ینزجر بزواجرہ لا یقل لماذا امرتنی او لماذا نہیتنی اذا امرہ بشیء و نہاہ عن شیء فاذا قال ذلک حرم فائدتہ و ان لا یطا علی سجادتہ و لا ینام علی وسادتہ و یلبس ثوبا من اثوابہ و ان لا یدخل علیہ الا بعد الاذن و ان لا یواکلہ علی طعام فیحرم فائدتہ و لا ینکح زوجتہ من بعدہ فیکون سببا لحرمانہ و ان لا یمیل عنہ و لو زجرہ او نہرہ او سبہ او شتمہ بل یدوم علی محبتہ و یحمل کلما صدر منہ من ملیح و قبیح و ان لا یکلم احدا فی مجلسہ و لو کان شقیقا من امہ و ابیہ الا علی قدر الضرورۃ و یدع ما زاد علی ذلک و ان لا یجیب من سئلہ بحضرتہ و ان لا یجادل احدا بحضرۃ الشیخ و لا بغیبتہ و ان یعتقدہ انہ اکمل اہل عصرہ و لا یصغی الی قول العدو و الحاسدین و ان لا یعتقد عصمتہ بل یعتقد حفظہ عن کل ما یریدہ بہ و ان لا یشطح فی حضرتہ من خاطر خطر فی قلبہ او شوق او وجد و ہو عالم بذلک و ان یترک الضحک فی مجلسہ و الخصام و سابقہ الکلام بل یصمت و یسمع لما یقال لہ و ان یکون مدیما نظرہ الی الشیخ مدۃ ما ہو حاضر فی المجلس و ان یکون جلوسہ کہیئۃ جلوس المصلی و ہذہ الاداب التی تجب للشیخ علی المرید فکذلک للوالدین علی الولد و اللہ الہادی و منہ التوفیق و اما ما یجب علی المرید ان یعمل بہ مع اخوانہ من

Marfat.com

الاداب هو ان یکون محبا لهم جمیعا و مطیعا لهم فیما یرضیهم و ان یکون ساعیا لهم فی قضآء حوائجهم و معینا لهم علی انجاح مصالحهم و ان یقدم قضآء حوائجهم عل حاجته و ان یبدل النصیحة فی خدمتهم لا ستتمامها و ان یکون اذا خدمهم لا یری لنفسه الفضل علیهم بل یری الفصل لهم علیهم و ان یری نفسه هو المتشرف بخدمتهم و ان یجلس مع الصغیر و لا الکبیر منهم بالادبالتام لا یتکبر علی الصغیر و لا الکبیر و ان لا یتعرض لهم فے احوالهم و اقوالهم و افعالهم بل یوافقهم فے جمیع ذلک و ان یسعی خلف جنآئزهم اذا مات احد منهم و ان سئل عن احوالهم و اقوالهم و افعالهم فیثنی علیهم بالخیر و ان یذب عن اعراضهم اذا غابوا بحسب ما امکن و ان یکون مصافیا لهم سرا و علانیته و ان یطلب الدعآء من کل یلقاه منهم و ان لا یسمع فیهم قول واش و لا حاسد و ان یصفح عن کلمن اذاه منهم و لا یطالبه بالانتقام و ان لا ینتصر علی احمد منهم و ان کان له الحق علیه و ان لا یری ماله و متاعه غیر ما لهم و متاعهم و ان یستر علیهم ما یراه من الزلات و لا یفشی احوالهم و اسرارهم و ان لا یعیر احدا منهم فی شیء من المعاصے و القبائح الا اذا کان مجاهرا بها فیوبنجه بها حتی یتوب عنها و یرجع عن قبیح افعاله و ان یدعو لهم فی الخلاء و الملاء و ان یکون

مخلصا فی محبته و مودته لهم و ان یکون اذا نصح احدا منهم ینصحه برفق من غیر عنف و ان لا یحسد احدا منهم اذا فتح الله علیه فان کان قد اذی احدا من اخوانه کان سببا لهوانه و حرمانه و ان لا یختص نفسه بشییء دونهم و ان

Marfat.com

فاخره احد من اخوانہ فلا یقابلہ بمثل ذلک بل ینشرح و یفرح لہ بالزیادة و ان لا یوافق من یقدح فیهم و لو کان مصیبا و ان کان القارح من اخوانہ فلیزجره و ینهاه عن ذلک و ان یشهد قبائح افعالهم حسنہ و ان یعامل صغیرهم لکبیرهم فاذا غاب احدمنهم سئل عنہ حیثما امکنہ و ان علم احتاج احدمنهم فلیعنہ و یساعده بحسب القدرة و الاستطاعہ و ان حبس احدهم فی مطالبہ دین یسعی فی اعتاقہ و اعانتہ علی قضآء دینہ و ان یقدی بکل من قدمہ علیہ شیخہ و یجتهد فی خدمتہ و لو کان دونہ و اصغر منہ و یجب علیهم جمیعا ان یقدوا بالمقدم علیهم و لا یصف مذنبا بما مضی من ذنبہ و عصیانہ و ان یعتقد فی نفسہ بانہ هو اقلهم و لا یقول انا خیر من فلان و فلان خیر من فلان اما الاداب التی تجب علی المرید ان یعامل بها نفسہ فهی الذل و الفاقة و المسکنة و اخذه من کل شیيء حسنة و ترک حظوظ النفس و افاتها و الاجتهاد فی مخالفتها الی ان یتوفاه الموت و هو فی مخالفہ النفس الامارة و ان یذهد فی الدنیا لا یلتفت الیها بل یبغضها و لا یحبها لان محبتها تحجبہ عن القریب الی الله تعالے و ان یکون مجاهدا لنفسہ حق الجهاد لان من جاهد شاهد و من لم یجاهد لم یشاهد قال الله تعالی و الذین جاهدوا فینا لنهدینهم سبلنا و ان لا یعتقد ان یستطیع الوصول فانہ من افعال الجهل فالوصول لا یکون الا محدود و الحق تعالی جل شانہ منزه عن الحدود و الجهات فلا ناجیہ تحویہ و لا مکان یاویہ و ان لا یسامح نفسہ فی غفلتها و لا یدع اعمالہ لقلتها و ان لا ینام الثلث الاخیر من اللیل و ان

Marfat.com

یجتنب من صحبۃ الاحداث و مواخات النساء الا بشرطها بان کان اهلا
لذلک و ان لا یخطوا خطوة الا باذن الاستاذ و لو لخدمته الوالدین لان من
قصدوه الحق سقط عنه حقوق الخلق وان کان حقان قد تعارضا فالحق للحق
تعالی یقدم من عارض فیه و تقدیم حقوق الشیخ علی حقوق الوالدین
لوجوه احدها ان الشیخ یرشده الی طریق الرشاد و یقربه الی الله تعالی و لیس
لوادیه ذلک و الثانی ان الشیخ ینقذه من ذل المعصیه الی عزالطاعه و لیس
لوالدیه ذلک و الثالث ان الشیخ ینقذه من الجهل الی العلم و من الشقاوة الی
السعادة الابدیه و لیس لوالدیه ذلک و الرابع ان الشیخ یذهده فی الدنیا و
یرغبه فی الاخرة و لیس لوالدیه ذلک و الخامس ان الشیخ سبب لنجاته من
اهوال یوم القیامه و الفوز بالنعیم الدائم السرمدی و لیس لوالدیه ذلک بل
یختلفان علیه فقط لقوله علیه الصلوة و السلام لو جاز السجود لغیر الله لسجد
المتعلم للمعلم و المراة لزوجها و فی روایه لو امرت احدا ان یسجد لاحد
لامرت المتعلم ان یسجد للمعلم و المراة لزوجها لکثرة الحقوق الواجبه
علیها و ان لا یترک اولاده لان من ترک ورده یوما واحدا ینقطع عنه مدد
ذلک الیوم و من لا ورده له لا مدد له و ان یکون حافظا لاداب الاوراد و
مراعیا لها و مودیا لحقوقها یوفق ان شآء الله تعالی اما اداب الذکر فهی
عشرون خمسه منها قبل الشروع فیه اثنی عشر فی حاله الذکر و ثلثه بعده
اما الخمسه التی قبل الشروع هو الغسل والوضوء و التوبه و الصمت و
السکون و الاستمداد من الشیخ المربی مع اعتقاده بان

Marfat.com

مدده من رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم اما الاثنی عشر فی حالۃ الذکر فهو الجلوس فی حالۃ الذکر کهیئہ المصلی للصلوۃ و الستقبال القبلۃ و وضع یدیہ علی فخذیہ و تغمیض عینینہ و الجلوس علی مکن ظاهر و ظلمۃ المکان والصدق فی معاملتہ مع من هو یذکره والاخلاص فی العمل و استعمال الطیب فے البدن و الثوب و تطییب المکان و نفی الخواطر النفسانیۃ و استصحاب معنی الذکر یعنی کلمہ لا الہ الا الله و یتصور خیال الشیخ بحیث لا یغفل عنہ اما الثلاثہ التی بعده الصمت و السکون و المراقبۃ مع ذم النفس مرار و ان یشرب المآء عقیب الذکر لانہ یطفیء حرارة الشوق و الوجد ولا نعلم ان ادا من المشائخ رخص فی ذلک الا بعد ساعہ او نصف و فی ذلک اقول بیت لا تشربن عقیب الذکر عن عجل فتکون محروما من الامداد اصبر قلیلا بعد ذکرک ساعۃ فعساک تظفر یا اخی بمراد و اما من زاد علیہ الوجد و المحبۃ و ناره فی جوفہ ان لم یطق صبر ذلک فقد رخص ساداتنا الصوفیہ رضی الله عنهم فی شرب المآء لہ و دلیل ذلک ان لا یشرب فوق عادتہ کذا فی بلغہ المرید و الله الهادی و منہ التوفیق و اما من سلوک الطریقہ القادریتہ المسمات بالاصول و الفروع و هی ثلاثہ عشر اسما فالاصول منها سبعہ اسمآء والفروع منها ستہ اسمآء فالسبعہ الاسمآء الاصول فی للانفس السبعۃ لکل نفس منها اسم و لکل اسم عدد و توجہ یتلی بعده و یسر و عالم و محل و حال و وارد و نور و ذکر فالاسم الاول للنفس الامارة و الثانی للنفس اللوامہ و الثالث للنفس

Marfat.com

الملهمة و الرابع للنفس المطمئنة و الخامس للنفس الراضية و السادس للنفس المرضية و السابع للنفس الكاملة فتلازم تلاوة كل اسم بعدده ثم تتلوا بعد

العدد التوجه المنسوب اليه و لا تنتقل من الاسم الذى انت فيه حتى تستحق غيره فتنتقل اليه باشارة الشيخ يظهر لک ذلک او بمدد من الله تعالى بامارات و علامات او باشارات فى المنام و يظهر لک من صاحب الطريق او باذن من شيخک الذى اخذت عنه فان للاسمآء اطوار و علامات تتجلى اللتالى و لکل نفس طور و و علامات و لون معلوم فاعلم ذلک السر و اکتمه الا عن و مستحقه فاذا فرغت من الاسمآء السبعه التى هى الاصول تنتقل بعد ذلک الى السته الاسمآء الفروع و واحدا بعد واحد فاذا ختمتها تعود الى الاسم الاول کما تقدم حتى ياتى الله تعالى بالفتح من عنده فعليک بالاخلاص و قصد مجرد الذکر و التعبد و الله على کل شيىء قدير و هى هذه الاسم الاول لا اله الا الله عدد تلاوته ماة الف مرة و هذا التوجه الهى اظهر على ظاهرى سلطان لا اله الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله و حقق باطنى بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله و استغرق فيک ظاهرى باحاطة لا اله الا الله لا اله الا الله احفظنى اللهم بک لک فى مراتب وجودک بشهودک و صفاتک حتى لا اشهد غير افعالک و صفاتک بوجهک الحق لا اله الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله و هذا الاسم للنفس الامارة سيرها الى الله و عالمها الشهادة و محلها الصدر و حالها الميل و واردها الشريعة و نورها

Marfat.com

ارزق الاسم الثانی الله عدد تلاوته ثم انیه و سبعون الفا و اربعه و ثمانون مرة و هذا التوجه یا الله یا الله یا الله الهی دلی بک علیک و ارزقنی الثبات عند وجودک لاکون متادبا به بین یدیک یا الله یا الله یا الله الهی بعظمتک و جلالک ارزقنی حبک یا الله یا الله یا الله الهی اجعل قلب عبدک الضعیف مظهر الذتک و متبعا لایاتک یا الله یا الله یا الله و هذا الاسم للنفس اللوامة فسیرها الله و عالمها البرزخ و محلها اللقلب و حالها المحبه و واردها الطریقه و نورها اصفر الاسم الثالث هو و عدد تلاوته اربعه و اربعون الفا و ستمائه و سته و ثلاثون مرة و هذا التوجه یاهو یاهو یاهو لا اله الا انت یاهو یاهو یاهو الهی حقق باطنی بسر هویتک و افن منی انا نیتی الی ان تصل الی هویه ذتک العلیه یا من لیس کمثله شییء افمنی عن کل شییء غیرک و خفف عنی ثقل کثائف الموجوات و امح عنی نقطة الغیریة لاشاهدک ولا اوی غیرک یاهو یاهو یاهو

لاسواک موجود لا سواک معبود لا سواک مقصود یا واجد الوجود یا الله یاهو والحمدلله رب العلمین وهذا لاسم هو للنفس الملهمة فسیرها علی الله و عالمها الارواح و محلها الروح و حالها العشق و و اردها المعرفة و نورها احمر الاسم الرابع حی وعدد تلاوته عشرون الفا واثنان وتسعون مرة وهذا التوجه یاحیی یاحیی یاحیی الهی احینی حیواة طیبته واسقنی من شراب محبتک اعذبه واطیبه یاحیی یاحیی یاحیی الهی حقق حیاتی بک یاحی یاحی یاحی الهی احی روحی بک حیاة ابدیة ومع سربی بسرک ی

Marfat.com

الحضرة الشهودیۃ واملا قلبی بالمعارف الربانیتہ واطلق لسانی بالعلوم
اللہ نیتہ یاحیی یاحیی یاحیی وھذالاسم للنفس المطمئنۃ سیرھامن اللہ
و عالمھا الحقیتہ المحمدیۃ ومحلھا السرو حالھا الوصلتہ و واردھا بعض
اسرار الشریعتہ ونورھا ابیض الاسم الخامس واحد وعدد تلاوتہ ثلاثۃ
وتسعون الفاوار بعمائۃ وعشرون مرۃ وھذاالتوجہ یاواحد یاواحد یاواحد
اللھم انت الموجود اجعلنی موجوداً بنور وحدانیتک مؤید البشھود د
قرب انسک یا واحد یاواحد یا واحد الھی انت الموجود فی ذالک العلیتہ
بالوھیتک یا واحد یا واحد یا واحد وھذ الاسم للنفس الراضیۃ سیرھافی
اللہ و عالمھا الاھوت ومحلھا سرالسرو حالھا الفناء ولیس لھا وارد ونورھا
اخضرالاسم السادس یاعزیز عددتلاوتہ اربعتہ وسبعون الفاوار بعمائتہ
واربعون مرۃ وھذا التوجہ یا عزیز یاعزیز یاعزیز الھی جعلنی من
عبادک الا عزین الذکرین یاعزیز یاعزیز یاعزیز الھی عذرنی بعزئک
یاعزیز یاعزیز یاعزیز الھی واجعلنے مکرما یاعزیز یاعزیز یاعزیز وھذ
الاسم اللنفس المرضیتہ سیرھا عن اللہ عالمھا الشھادۃ و محلھا الاخفاء
و حالھا الحیرۃ و واردھا الشریعۃ ونورھا اسود الاسم السابع یاودود عدد
تلاوتہ عشرون الفاو مائتہ مرۃ وھذ التوجہ یاودود یاودود یاودود الھی
اعطنی و دافی قلبی الھی اجعل لی عندک عھداً واجعل لی فی صدور
المومنین العارفین مودۃ الھی کفنی شرمن کفیۃ وکفایۃ بیدک یاودود
یاودود یاودود وھذ الاسم ھولنفس الکاملۃ سیرھا باللہ وعالمھا کثرۃ فی

Marfat.com

واحدة و وحدة فی کثرة ومحلها الا خفاء وحالها البقاء و واردها جمیع ما ذکر
من الصفات الحسنة للنفوس المتقدم ذکرها ولیس له نور تمت الا صول
السبعته وهذه الستتة الفرو ع وهی حق قهار قیوم وهاب مهیمن باسط
فهده الثلاثته عشر اسما وفیها اسم الله الا عظم والله بکل شیی علیم والحمد
لله رب العالمین وهکذا الفرو ع بالعدد فمائته الف مرة حق وماة الف مرة
قهار ومائته الف مرة

قیوم ومائته الف مرة وهاب ومائته الف مرة مهیمن ومائته الف مرة
باسط فعلیک یا اخی بحفظه والکتمان عن غیر اهله والا یدا ع فی محله وملا
زمته التقوی تفوذ بالمطلوب انشاء الله تعالی وفی روایته اخری فے بعض
النسخی اسمآء الا صول سبعته الا ول لا الا الا الله لا اله الله لا اله الا الله والثانی
الله والثالث هو والرابع حق والخامس حیی والسادس قیوم والسابع قهار
فمعنی لا اله الا الله معبود بحق الا الله ومعنی الله ای موجود ومعنی هو لا
اله غیره و معنی حق هوا ثابت المطابق للواقع معنی حی من قامت به
الحیوة ومعنی قیوم من قامت بامره السماوات والا رض وما فیها من
الخلق ومعنی قهار ای صاحب القهر العظیم المبالغ فی النهایتہ ثم تقرا هذه
الصلوة المنسوبة لحضرة النبی صلی الله تعالی علیه وسلم وهو هذه اللهم
صل علی سیدنا محمد النور الذاتی الساری سره فی جمیع آثار الا سمآء
والصفات وعلی آله واصحابه عدد مافی علمک مضاعفابد وام ملک
وامدیتک هذه الصلوة مرة تعدل الف صلوٰت بالثواب کذا ذکره اهل

Marfat.com

الکشف وانها جربت لجمیع المطالب الدینیۃ والدنیویۃ وباللہ التوفیق اما روایۃ السبع فھی اربعۃ عشر اسماً وھی حیی قیوم سریع مبین کبیر متعال فتاح علیم عزیز قدیر ملک قدوس ھادی خبیر فلیوم الا حدحی قیوم وعدد ذکرھما مائۃ و اربعۃ وتسعون مرۃ ولیوم الاثنین سریع مبین وعدد ذکرھما اربعمائۃ واثنان واربعون مرۃ ولیوم الثالث کبیر متعال وعدد ذکرھم سبعمائۃ وثلاث وسبعون مرۃ والیوم الرابع فتاح علیم عدد ذکرھما ستمائۃ وتسعۃ و ثلاثون مرۃ والیوم الخامس عزیز قدیر و عدد ذکرھما اربعمائۃ وثمانون مرۃ ولیوم الجمعۃ ملک قدوس وعدد ذکرھما مائتان و ستون مرۃ ولیوم السبت ھادی خبیر وعدد ذکرھما ثمانیۃ ماۃ واثنان وثلاثون مرۃ ویکون تلاوۃ الاسمآء المذکورۃ بعد صلوٰۃ التہجد واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم تمت -

فی بیان النفوس السبعتہ و صفاتھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم !

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید نا محمد والہ واصحابہ اجمعین اما بعد اعلم ان النفوس سبعۃ ولھا صفات و الخلاص منھا بالخوات

Marfat.com

والاسمآء ولكل منها اسم النفس الاولى الامارة وصفاتها البخل و الحرص والجهل والشر والحسد والغضب و الخلاص منها بالاسم الاول وهو قول لا اله الا الله وعدده سبعون الفاًم تصلى ركعتين فى كل ركعته تقرء مرة فاتحته الكتاب ونقرء بعدها اى سورة نشاء وتقول بعد السلام اللهم انى اشترى منك نفسى الامارة بهذا السبعين الفا الثانيته اللوامته وصفاتها المكر و الهوى والعجب والمتنى والقهر والخلاص منها بالاسم الثانى وهو الله وعدده ستون الفاًم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك نفسى اللوامته بهذه الستين الفأ النفس الثالثه الملهمته وصفاتها القناعته والسخاوة والعلم والتواضع والتوبته والصبر و التحمل والخلاص منها بالاسم الثالث وهو هو وعدده خمسون الفاًم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك نفسى الملهمته بهذه الخمسين الفأ النفس الرابعته المطئمنته وصفاتها الجود والتوكل واتحمل والحقيقته والرضآء والشكر والخلاص منها بالاسم الرابع وهو حق وعدده اربعون الفاًم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك لفسيى المطئنته بهذه الاربعين الفأ النفس الخامسته الرياضته وصفاتها الكرامات والزهد والذكر والعشق والخلاص منها بالاسم الخامس وهو حيى وعدده ثلاثون الغاًم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك نفسيى الراضيته بهذه الثلاثون الفأ النفس السادسته المرضيته و صفاتها حسن الخلق واللطف والتقرب وسنته المصطفى صلى الله تعالى عليه وسلم والخلاص منها بالاسم السادس وهو قيوم وعدده عشرون الفاًم تصلى كالا

Marfat.com

ونقول

اللهم انی اشتری منک نفسی المرضیة بهذه العشرین الفاً النفس السابعة الکاملة ویقال لها الصافیة وصفاتها العزلة والصمت والصدق والاعانة والوفآء والامتثال لاوامر الله تعالی والخلاص منها بالاسم السابع وهو قهار وعدده عشرة الاف ثم تصلی کالاول وتقول اللهم انی اشتری منک نفسیی الصمیمة والصافیة بهذه العشرة الاف فاذ اخلصت من هذه النفوس صرت من الخواص للکاملین والحمد الله رب العالمین تمام شد فی بیان مقامات الصوفیة السبعة واسمآء النفس فی کل مقام

بیان دائرة النفوس وواردتها وانوارها ولطائفها واسمائها وعوالمها						
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
مقام الاول	مقام الثانی	مقام الثالث	مقام الرابع	مقام الخامس	مقام السادس	مقام السابع
نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس
امارة	لوامة	ملهمة	مطمئنة	راضیة	مرضیة	صافیه
سیره الی الله	سیره لله	سیره علی الله	سیره مع الله	سیره فی الله	سیره عن الله	سیره بالله
عالم ناسوت	عالم ملکوت	عالم جبروت	عالم لاهوت	عالم [illegible]	عالم [illegible]	عالم مستغرق
محله الصدر	محله العقل	محله القلب	محله الروح	محله السر	محله سر السر	محله الخفی
حالة الریاضة	حالة تمیز	حالة محبة	حالة عشق	حالة وصلة	حالة فنا	حالة التجلی
وارد الشریعة	وارد الطریقة	وارد تقوی مع المعرفة	وارد حقیقة	وارد تمیز بالجذب	وارد تمکین بالتلون	وارد دق
نوره ازرق	نوره احمر	نوره اخضر	نوره ابیض	نوره اصفر	نوره اسود	نوره [illegible]
لا اله الا الله	الله	هو	حق	حی	قیوم	قهار
وهاب	فتاح	واحد	احد	صمد	علی	عظیم

Marfat.com

فائدة فی الا ستغاثـة بواسطة سیدنا محمد صلی الله تعالی علیه وسلم وهی
مجربة لا جابـة السوال لکن بشرط الصدق وتوجه القلب والفوائد فے
العقآئد وهی اذاکان لک مهم ففی لیلـة الثلاثا توضئ وصلی رکعتین
بنیـة الحاجـة وتقرء فی الرکعـة الا ولی بعد الفاتحـة سورة الکافرون احدی
عشر مرة وفے روایـة یقرء الا خلاص دون الکا فرون و فی الثانیـة الا
خلاص ایضاً احدی عشر مرة وبعد السلام تقراها ایضاً احدی عشر مرة ثم
تصلی علی النبی صلی الله تعالی علیه وسلم احدی عشر مرة وتذکر اسمآء
سیدنا الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس سره احدی عشر اسماً فی احدی عشر
خطوة الترتیب ان تخطوالی جهة العراق احدی عشر خطوة وتقول فی
الخطوة الا ولی یاشیخ محی الدین الجیلانی اغثنی وامددنی فی قضآء حاجتی
باذن الله وافوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد اللهم یا قاضی الحاجات
یا کافی المهات یا حلال المشکلات اللهم یا رافع الدرجات یا دافع البلیات یا
مجیب الدعوات اللهم یا مسهل سهل کل صعب الهی .بحرمـة سید الا
برار ثم تصلی علی النبی صلی اله علیه وسلم احدی عشر مرة ثم تخطو الخلوة
الثانیـة وتقول یا سید محیی الدین الجیلانے اغثنی وامددنی فی قضآء
حاجتی باذن الله وافوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد و فی الثالثـة یا
مولا نا محیی الدین وفی الرابعـة یا مخدوم محیی الدین و فی الخامسـة یا
درویش محی الدین و فی السادسـة یا خواجا محی الدین وفی السابعـة یا
سلطان

Marfat.com

محیی الدین و فی الثامنة یا شاہ محیی الدین وفی التاسعة یا غوث محی الدین وفی العاشرۃ یا قطب محی الدین وفی الحادی عشر یا سید السادات السید عبد القادر الجیلانی ثم تقول یا عبداللہ اغثنی باذن اللہ ویا شیخ الثقلین اغثنی وامددنی فی قضآء حاجتی الخ ثم تقراللهم لک الکل وبک الک والیک الک برحمتک یاارحم الراحمین هذافی بیان اسمآء الطریقة وما یتعلق بها من کفیة التلقین واخذ العهد والدعاء لمرید و حدود الا سمآء وعلنهاتها ونورها وسیرها ومحلها وحالها ومقاما تهاو الانفس السبعة واسمآئهاو کیفیة الدخول للمرید فی الخلوۃ ومایقرابها

بسم اللہ الرحمن الرحیم !

الحمد للہ وحدہ وصلی اللہ علیہ من لا نبی بعدہ :۔ وبعد فهذہ الرسالة مشتملة علی بیان یتعلق بطیقنا من بیان اسمآء اصولها وفروعها ومالکل نفس من الاسمآء واسمآء الانفس السبعة الی غیرها ماهولا لازم من بیانہ کماسیاتی لک قریبا علی تفصیل واللہ الهادی والموفق للصواب اعلم ان لطریقتنا ثلاثہ عشر اسمأ سبعة منها اصول وستة منها فروع فاسبعة التی هی الاصول لکل نفس السبعة و کل اسم من البسعة لہ عدد ولہ توجہ یتلی بعد العددو الا سم الاول للنفس الا مارۃ والثانی للنفس اللوامة والثالث للملهمة والرابع للمطمئنة والخامس للراضیة والساس

Marfat.com

للمرضيته والسابع للكاملة شتلازم الا سم بعدده وتتلوبعد التوجه ولا تنقل من الا سم الذى انت فيه حتى لستحق غيره فتنتقل اليه باشارة شيخ يظهر لک ذلک وبمدد من الله تعالى يظهر لک ذلک بامارات وعلامات وقرآين فان للكل نفس طور بعلامة ولونا معلوما فاعلم ذلک السر العظيم واكتمه الاعن مستحقه فاذا انتهيت من الا سمآء التى هى الا صول تنقل الى الستة الا اخرى التى هى الفروع واحداً بعد واحد فاذا ختمت الا سمآء تعود الى الا سم الا ول كما تقدم حتى ياتى الله بالفتح من عنده فعليک بالا خلاص واقصد مجردا بالذكر والتعبد والله الهادى الى سواء الطريق تمت

بسم الله الرحمن الرحيم !

الحمدالله رب العالمين والصلوٰة والسلام على خير خلقه محمد وآله اجمعين وبعد فقد قال الله تعالى وماخلقت الجن والا نس الا ليعبدون اى ليعرفون و لقد قال داود عليه السلام يارب لم خلقت الخلق فقال عزوجل ياداوٗد كنت كنزا مخفيًا فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق لا عرف فلفظ الخلق اطلاق لجميع المخلوقين حتى الحجر والمدر والرمال لكن المقصود بالذات الانس ولهذا قال الله تعالى لقد خلقنا الا نسان فى احسن تقويم فخلق الا نسان قابلا لمعرفته الله تعالى ومرات قلبه ومظهراً ومصلحالا نوار جمال الله تعالى خمرت طينته ادم عليه السلام بيد قدرته اربعين يوما قال الله ته فاذاسويته

Marfat.com

و نفخت فيه من روحي اشارة الى غاية الكمال واعلى الاحوال واجلى المقال
فعلى هذا خص من بين سآئر الموجودات حتى من الملائكته المقربين
وامرهم بالمعروف ونها هم عن المنكر وانزل الكتب والرسل بان
كلامنهم ارشد هم الى طريق الرشاد و بالخصوص ان الله تعالى ارسل نبيه
محمداً صلى الله عالى عليه وسلم من بينهم يرشد امته الا نسان الى طريق
الهدايته والتكلان لان الانسان ان لم يصلح نفسه لا يصلح الى المعروف
وقدقال عليه الصلوٰة السلام من عرف نفسه فقد عرف ربه ومن بعده
الخلفآء الراشدون اهل اليقين يعنى سيدنا ابى بكر وعمر وعثمان وعلى رضى
الله عنهم اجمعين ارشد وا الا سلام الى الحق و بعد هم جآء المشائيخ العظام
وهد والضآلين الى طريق رب العالمين بمثل ماراوا وكسبوامن الا مم
الماضية

بتعبير وقائع كلمن يرى من المريدين على شاكلته نفسه والله يطهر
اخلاقهم ويصلح انفاسهم والمريد اذاعبر وقائعه على الشيخ لزم ان يعرف له
الشيخ من اى دائرة هى اليتضح له الحال وهذا صفته بيان الدوائر الا ولى هى
الا مارة والثانية اللوامة والثالثة الملهمة والرابعة المطمئنه
والخامسة الراضية والسادسة المرضيـة والسابعة الكاملة و دائرة
النفس الا مارة بالسوء هى دائرة صفات الكفر والعيناد فاذاراى الا نسان فى
روياه خنزيراً اوكلباً اوفيلا او عقرباً اوحية اوفارة او برغوثاً اوقملا
اوحمار اومن الجمادات كالمزبلة والخمر والحشيش والا فيون وامثال هذا

Marfat.com

كالخمر والماء الراكد الكدر والجاری الكدر هذا کله من خوآص الا مارة فالانسان اذاكان متصفا بهذه الصفات يكون تابعاً لهوى نفسه فيحتاج الى الرياضة وكتصفية النفس والا شتغال بالذكر فليقطع هذه الدآئيرة بالا سم الا ول من الا صول وللذكر ثلاثة اصول الاول لا اله الا الله و وفروعه لا معبود الا الله لا محبوب الا الله لا مقصود الا الله لا موجود الا الله لا مطلوب الا الله لا مراد الا الله عدد كل واحد منها خمسمآئة الف مرة والثانی الله وفروعه یا نور یا باسط یا الله یا نور یا هادی یا الله یا نور یا الله یا هادی یا الله عدد كل واحد منها خمسمآئة الف مرة وهذا اصول من الاسمآء الحسنى ايضاً وسنذكر كل واحد منها فی اوانه انشآء الله تعالى مثلا فی دآئرته الا مارة الخنزير صفة الحرام والكلب صفة الغضب والفيل صفة العجب والحيته صفة لسان النفاق والميمون صفة النمام والعقرب صفة العذاب والفارة افعال عن الخلق مستورته وللحق معلومة فانه تابع لهوى نفسه والبراغيث والقمل ارتكاب المكروهات والحمار مباشرة بفعل لا ينفعه والمزبلة صفة ميله الى الدنيا فاذا شرب خمراً صفة فعل الحرام ولو راى خمرا ولم يشربه يكون افكاره للحرام واذا راى محمرة كان قلبه متعلقاً افكار فاسدته وامثال هذا يقاس عليه ولكن اختصرناه مخافة التطويل والله اعلم بالصواب الثانية اللوامة اشكال هذه الغنم والبقر والجمل والسمک و الحمام والوز والدجاج والنخل ومن الجمادات مثل الا طعمة المطبوخة والثمار واذا راى ثياباً مخيطة او فرساً بلا سرج او شمعاً بلا شعلة او فرناً او

Marfat.com

دکاکین اوالعمارات اوالقصور او السقیفته وامثال هذامثل السکر والعسل و الا شربته یقال لها اللوامته فاذا کان الا نسان متصفاً بهذه الصفات والتخیلات و مراده الوصول الی الدآئرة الثالثته فلیشتغل بالا سم الثانی من الا صول الثلاثته وهو لفظ الله المذکور المرقوم وتبین شرح حال الدآئرة للنفس

اللوامته فالغنم صفته الحلال والبقر صفته نفع الا نسان والجمل یکون جمالا للاذی کما قال علیه الصلوة والسلام شراط المؤمن ان یحمل الا ذی اوالسمک ما کتسب من الحلال والوز والدجاج و الحمام و امثال هذه تدل علی الحلال ونحل العسل تدل علی الا خلاق الحمیدة والا طعمته المطبوخته تدل علی شهوة نفسه والثمار اصلاح واخلاص نفسه من الکام والکدورات والبیوتات والدکاکین تدل علی سکون نفسه والدآئرة الثانیته اذارای ناقصاً من الا نسان کا النسآء والکفرة والملاحدة کالا صالیته والقزلباشیته و مقصوص اللحیته و الا عرج والا کسج والا طرش والا خرس والعبید والا جرد والسکران والمخنث و الحری والمضحک والمصارع والعساس والحکوی والدلال والقصاب والا حول والا عمی وصاحب الدق والقردة فاذارای هذه الا شکال کانت اشارة الملهمته فیحتاج الی الریاضته والبرو ز والخلاص منها باشتغال باسم هو وهو الا صل الثالث من الا صول الثلاثته وفروعه یا هوانت هو یا هو یا هو یامن لا اله الا هواحد هو هواحد موجود وعدد کل منها خمسمآئته الف مرة ثم نفصل مافی هذه الدوآئر فالانسان

Marfat.com

اذارای نساء یدل علی نقصان عقلیه والکفرة علی نقصان دینه والاصال
واللقزلباش والرفض یکون ناقص المذهب و مقصوص اللحیته والمحلوقه
ناقص الشرع والاعرج وهوان یدعی الی الحق ولم یمتثل الیه والکوسج
هوان لا یقضیی امر الله والاعمی هوان یکتم الشهادة والاطرش الاصم هوان
لا یسمع للشریعته ولا الی الوعظ والاخرس هوان لا یتکلم بالحق والعبد الا
سود هوان یتکلموا بعیب الاخرفی وجهه والاجرد وهوان یکون تارک
السنته والسکران والمحشوش عشق مجازی والقماری والمصارع
والمضحک والحکوی یدلون علی ترک العبادة والمباشرة بالحرام
واللصوص وهوان یظهر عبادته ریآء للناس والدلال وهوان لا یکف نظره
من المحارم الناس والدلال یدل ایضا علی الکذب والقصاب یدل علی قساوة
القلب والاحول یدل علی ضلاله والخلاص منها باشتغال اسم هو فقط والد
آئرة الرابعته صفات المطمئنته الکاملته فاذارای الانسان قرآئة القرآن
والانبیآء والسلطان والعلمآء والمشائیخ والقضاة والکعبته والمدینته
المنورة اوالقدس الشریف اوالجوامع اوالمساجد اوالمدارس ومسکن
الصلحآء وامثال هذه کالسهم والقوس والسیف والخنجر والسکین والتفنک
والکتب تدل علی الدآئرة المطمئنته والخلاص منها بان یلازم ویواظب
علی اسم الحق وهو الاسم الاول من الاسمآء التسعته المذکورة المتفرعته
من الاصول الثلاثته وفروع هذا الاسم یامغیث هوالحق یافرد هوانت
الحق یا حق انت الحق حق الحق یا مجیب الحق فعدد کل واحد خمسمائته

Marfat.com

الف مرة ومایری هذه الاشکال والرموز الا المرید الصادق الکامل فاذا رای مصحفاً اوقراناً یدل علی صفآء قلبہ ولکن ای سورة هی تعرف بذالک فرویتہ الانبیآء قوة الاسلام والایمان ورویتہ السلاطین هوان یصرف وجوده فی ریاضتہ الله تعالی ورویتہ المفتون صفتہ الاستقامتہ وانکاره مع عبادة الله تعالی والخیرات و المشائخ صفتہ ارشاد نفسہ والقضاة صفتہ الا طاعتہ لامر الله تعالی والکعبتہ الشریفتہ والمدینتہ المنورة والمقدس یدل علی طهارة قلبہ من الغش والوسواس والجوامع والمساجد وامثال ذلک مثل السبحق

والعلم والسهم والقوس اشارة الی الوساوس الشیطانیتہ والخلاص منها بالا شتغال باسم الحق الذی شرحناه والدائرة الخامستہ الراضیتہ فانا رای الملائکتہ والولدان والحور والبراق والجنتہ والحلل فاذاکان متصفاً بهذه الاوصاف المرشد باسم حق وهوالاسم الثانی ومن الاسمآء التسعتہ هذا یاحیی لا غیرة یاحیی انت الحیی یاعلی یاجمیل انت الحیی یاعظیم الا لطاف حیی یاحیی افننیی عینی الیقینی بک وبیان ذلک فالحورو الجنتہ والملائکتہ یدل علی کمال العقل وتمام العقل والتقرب الی الله تعالی والشمس والقمر یکون قد یحصل لہ من معارف الله تعالی ویراجع المشائیخ المرشدین و یلازمہ باسم حیی لیصل الی المطلوب الدائرة السادستہ المرضیتہ وصفات المرضیتہ السموات السبع والشمس والقمر والنجوم والرعد والبرق والمنیرة الشمع والمشعلتہ و القنادیل المنورة کلها صفات

Marfat.com

المرضیتہ ویلازم علی بسم قیوم وھوالا سم الثالث من الا سمآء التسعتہ وفروع ذلک الا سم یا کافی یا علی یا مغنی یا قیوم یا قادر یاقیوم انت الا زل بالازل یا قیوم الا زلیی یا اللہ وبیان المرضیتہ اذاوای الانسان سبع سموات دآئماً نظرہ متعلق باللہ تعالی والنجم ھو نور نفسہ والنار فنآء نفسہ والرعد تنبیہ و الشمس انوارالسراج والقمر نورالقلب والمرید الکامل یراجع الشیخ المرشید لیصل الی الدائرۃ الثابعہ فلیلقن باسم القیوم وھو الا سم الثالث من الا سمآء الستعتہ عشرا ماالدائرۃ السابعتہ النفس الصافیتہ الکاملتہ صفاتھا المطر والثلج والبرد والنھر والعین والبرء و ذالک دلیل الی کشف السلوک والیراجع الشیخ الکامل ولیقنہ باسم قھار وھوالا سم الرابع من الا سمآء التسعتہ وفروع ذالک قیوم قھار جبار قھار عظیم قادر قھار الحکم اللہ الواحد القھار نادعلیاً مظھر العجائب تجدہ لک عونافی النوائب کل ھم و غم سینجلی بولایتک یاعلیی یا علیی یاعلیی تفصیل ھذہ الدائرۃ مثلا المطر دلیل الرحمتہ والثلج رحمتہ زائدۃ والا نھارو الحجور والعیون تدل علی الا خلاص بمعرفتہ اللہ تعالی والتصدیق والیلازم المرید باسم القھار فبھذا القدر اکتفآء لان ضبط الدوائر السبع مشکل والا سم الخامس من الا سمآء التسعتہ وھو وھاب وفروعہ یا باسط یا وھاب یارفیع یا وھاب یا رحیم یا وھاب یا رؤف یا وھاب یا اللہ یا جامع یا وھاب یا اللہ والا سم السادس من الا سمآء التسعتہ وھو فتاح وفروعہ یا فتاح افتحلیی عین قلبیی یا مجیب یا فتاح افتحلی قفلاالا سرار بحقا ئق الا

Marfat.com

نوار یا فتاح انت مفتاح الخلائق والاسم السابع من الاسمآء التسعة وهو احد وفروعه یا واحد نره نا سوتیی باسمک الاحدالهی اظهر لی لسمک باسمک الاحدیا احد والاسم التاسع صمد فرد قدسنی یسرک الصمد یا صمد لمجموع الفروع والاصول اثنی عشر اسماً غیر فروع الفروع وعدد کل واحد من هذه الی رای الشیخ رحمته الله علیهم اجمعین تمت النسخته فی بیان الاسمآء الفروع وهی حق قهار قیوم وهاب مهیمن باسط فهذه ستته اسمآء الفروع وسبعته اسمآء الاصول فصار کلها ثلاثته عشر اسماً وفیها اسم الله لاعظم فعلیک یا اخیی بالکتم والحفظ یداع فی محله

وملاز منه التقوی والاخلاص تفوز بالمطالب العلیته ان شآء الله تعالی تمت هذه فائدة فی الرابطته وکیفیتها وهی افضل من الذکر وهی حفظ تصور صورة الشیخ ﮯ الفکر و ذلک للمرید افید وانسب من الذکر لان الشیخ واسطته فی الوصول الی جناب الحق عزوجل للمرید و کلما تزد اووجوه للناسبته مع الشیخ تزداد الفیوضات من باطنه و یصل عن قریب الی مطلوبه ان شآء الله تعالی والازم علی المرید ان یفنی فی الشیخ ثم یصل بالفنآء فی الله تعالی والله اعلم بالصواب

هذه قصیدة الغوثیته

سقانی الحب کاسات الوصلے ۔۔۔ فقلت لخمرتی نحوی تعلے

سعت ومشت لخوی فی کوس ۔۔۔ فهمت بسکرتی بین الموالیی

فقلت لسائرالاقطاب لموا ۔۔۔ بحالیی وادخلو انتم رجالیی

وهمو واشربوا انتم جنودی ۔۔۔ فساقی القیوم بالوافی ملالی

Marfat.com

شربتم فضلتی من بعد سکری ... ولا نلتم علوی واتصالیی
مقامکم العلی جمعا ولکن ... مقامی فوقکم مازال عالیی
انافی حضرة التقریب وحدی ... یصرفنی وحسبی ذوالجلالی
انا البازي اشهب کل شیخ ... ومن ذافی الرجال اعطی مثالی
کسانی خلعته بطراز عزم ... وتوجنی بتیجان الکمالی
واطلعنی علی سرقدیم ... وقلدنی واعطانی سوالی
وولانی علی الا قطاب جمعا ... فحکمی نافذ فی کل حالی
ىو القیت سری فی بحار ... لصارالکل غورا فی الذوالیی
ولو القبت سري فی جبال ... لاکت واختفت بین الرمالی
ولو القیت سری فوق نار ... لخمدت وانطفت من سرحالی
ولو القیت سری فوق میت ... لقام بقدرة المولی تعالی
وما منها شهور اودهود ... تمروتنقضیی الا اتالی
وتخبرنیی بمیاتی وبجری ... وتعلمینی فاقصر عن جدالی
مریدیهم وطب اشطح وعینی ... وافعل مانشآء فالا سم عالی
مریدی لاتخف الله ربی ... عطانی رفعته نلت المنالی
طبولیی فی السمآء والا رض دقت ... وشاوش السعادة قدبدالی
بلادالله ملکیی تحت حکمیی ... ووقیتی قبل قلبیی قد صفالیی
نظرت الی بلا دالله جمعاً ... کخردلته علی حکم اتصالیی
درست العلم حتی صرت قطباً ... ونلت السعد من مولی الموالئ
رجال فیی هواجرهم صیام ... وفیی ظلم اللیالیی کا للوالیی

Marfat.com

وكل وليی له قدم وانی | علی قدم النبیی بدرالکمالیی
نبی هاشمیی مکیی حجازیی | وهو جدیی به نلت الموالیی
مُریدی لاتخف واش فانی | عزوم قاتل عند القتالیی
انا الجیلیی محیی الدین اسمی | واعلامیی علی راس الجبالیی
انا الحسینی و المخدع مقامیی | واعلامیی علی عنق الرجالیی
وعبدالقادر مشهور اسمیی | وجدی صاحب العین الکمالیی

تمت قصیدة لغوثیته چهل کاف ومن خواصها تقرالا طفاء الحریق
ولمسلوغ الحیته والعقرب وهو هذا

بسم الله الرحمن الرحیم

کفاک ربک کم یکفیک کافیته
کفکافها کلمین کان من
کللک تکر کر اُکر الکر فیے
کبدیی تحکی مشکشکته کلت
لک الکلکلته کفاک ربک
کافی الکاف کربته یا کو کبا کان

یحکیی کو کب الفلک الله کافیی
قصدت الکافیی وجدت الکافیی لکل
کافیی کفانیی الکافیی ولله الحمد

Marfat.com

Marfat.com

فہرستِ کُتب

جن کے بغیر کوئی لائبریری بھی مکمل نہیں ہو سکتی

فیضانِ علی	۱۲۰ روپے	نظامِ خلافت	۱۵ روپے
سیرتِ مصطفیٰ	۳۰ ؍؍	اعلیٰحضرت صداقت کے آئینہ میں	۱۵ ؍؍
روحِ کائنات	۳۰ ؍؍	دعاء بعد السنن والنوافل	۱۵ ؍؍
مکائدِ عثمانی	۳۰ ؍؍	الدرر السنیہ پشتو	۱۵ ؍؍
تبلیغی جماعت	۳۵ ؍؍	اظہارِ حق پشتو	۲۰ ؍؍
ولایت وکرامت	۲۰ ؍؍	شرعی بدیرہ	؍؍
تجلیاتِ غفوریہ	۱۵ ؍؍	المسئلۃ البیضاء	۸ ؍؍
عشقِ رسول	۱۰ ؍؍	حیاتِ خضر	۶ ؍؍
[illegible] تبلیغ	۱۰ ؍؍	احسن البیان	؍؍
تبلیغی جماعت پر ایک نظر	۶ ؍؍	اذان سے قبل وبعد درود وسلام	۲۵ ؍؍
۷۳ فرقے	۱۵ ؍؍	معجزات عقل و استدلال کی روشنی میں	؍؍
باطل فرقوں کی پہچان	۲۵ ؍؍	انوارِ محمود	؍؍
سیرتِ غوث الاعظم	۱۰ ؍؍	داڑھی	۱۰ ؍؍
معراج مصطفیٰ	۱۰ ؍؍	عصمتِ انبیاء	۱۵ ؍؍
تعظیم مصطفیٰ	۱۲ ؍؍	شاہدِ کائنات	۱۲ ؍؍
مزاراتِ مقدسہ پر گنبد بنانا	۱۰ ؍؍	نام اقدس پر انگوٹھے چومنا	۱۲ ؍؍
دعوتِ غور وفکر	۶ ؍؍	اورادِ غوثیہ	۱۵ ؍؍
مسنون دعائیں وارشادات	۶ ؍؍	سیف التقلید	۱۲ ؍؍
دعاء بعد نمازِ جنازہ	۱۰ ؍؍	الجہاد دلشتہ	۲۵ ؍؍
الصواعق الربانیہ	۱۵ ؍؍	ضیاء ا	
منع الاشارات	۱۰ ؍؍		

ملنے کا پتہ :- مکتبہ غوثیہ مدینہ

5152

Marfat.com